اے ٹی ماحولی نظام کو بطور نیویگیٹ کرنا:صارف آئی ڈی اے کے معاون ٹیکنالوجی سروے سے دریافتیں

مارچ 2024

کا یہ اشاعت انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس کے ذریعے گلوبل ڈس ایبلٹی انوویشن ہب کے ساتھ شراکت میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ AT2030حصہ ہے،

یہ یو کے ایڈ کی طرف سے فنڈ کردہ ایک پروگرام ہے اور اس کی قیادت گلوبل ڈس ایبلٹی انوویشن ہب کرتی ہے۔

رسائی کا بیان

انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس متعلقہ رسائی معیارات کو لاگو کرکے اپنی اشاعتوں میں معذور افراد کے لیے ڈیجیٹل رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اس اشاعت میں تصاویر پر متبادل متن، کانٹراسٹ چیکر، اور مشمولات کا ایک انٹرایکٹو ٹیبل شامل ہے۔ اگر آپ کو اس دستاویز پر کسی بھی رسائی میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو براہ کرم ہم سے
info@ida-secretariat.org پر رابطہ کریں۔.

©2024 انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس
http://www.internationaldisabilityalliance.org/

یہ کام کریٹیو 4.0انٹرنیشنل لائسنس (سی سی بی وائے 4.0) کے تحت لائسنس کامنس ایٹریبیوشن
یافتہ ہے۔ یہ لائسنس صرف غیر تجارتی مقاصد کے لیے کسی بھی میڈیم یا فارمیٹ میں مواد کو تقسیم کرنے، دوبارہ مکس کرنے، موافقت کرنے اور تخلیق کرنے کی خاطر دوبارہ استعمال کی اجازت دیتا ہے، اور صرف اس وقت تک جب تک کہ اس کا انتساب تخلیق کار کو دیا جاتا ہے۔

گرافکس اور گرافس: انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس
Design: Invisible Assistant

براہ کرم اس کام کو برحوالہ درج ذیل:

انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس (آئی ڈی اے)، گلوبل ڈس ایبلٹی انوویشن (جی ڈی آئی) ہب، اے ٹی ماحولی نظام کو بطورصارفین نیویگیٹ کرنا: آئی ڈی اے کے معاون ٹیکنالوجی سروے، 2024 سے دریافتیں ۔

مشمولات کی فہرست

تصاویر کی فہرست 5

اعترافات 6

ایگزیکٹیو خلاصہ 7

پس منظر 13

آئی ڈی اے کا اے ٹی صارف سروے 16

مقاصد 16

اے اے اے کیو فریم ورک 16

سروے پلیٹ فارمiData 18

سروے کی اسٹریٹجک اشاعت 18

اے ٹی صارف سروے جواب دہندگان 21

مطالعاتی گروپ اور ڈیٹا تجزیہ کے طریقے 24

دریافتیں 26

اے اے اے کیو کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا 26

جواب دہندگان جن کی شناخت معذور افراد کے طور پر ہوئی ہے۔ 26

وہ جواب دہندگان جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت نہیں کی 29

جواب دہندگان جن کی شناخت اے ٹی صارفین کے طور پر ہوئی ہے 32

جواب دہندگان جنہوں نے اے ٹی صارفین کے طور پر شناخت نہیں کی 33

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا 35

اے اے اے کیو کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا 35

اے ٹی صارفین اور غیر صارفین کے درمیان اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا 37

کیا اے ٹی تک رسائی معذور اور غیر معذور اے ٹی صارفین کے لئے ایک جیسی ہے؟ 39

اے ٹی تک رسائی میں بڑی رکاوٹیں کیا ہیں؟ 41

اے ٹی میں رکاوٹیں: ایک صنفی تناظر 43

اسپاٹ لائٹ اسٹڈی: اے ٹی کے لیے فنڈنگ 44

او پی ڈی مشاورت 46

اے ٹی تک رسائی میں سُدھار کرنے کے لیے تجاویز 47

سیکھنا اور اگلے مراحل 50

عکاسی 51

ضمیمہ 1 ٹیبلس 52

ضمیمہ 2 56

تصاویر کی فہرست

تصویر 1: سروے کے جواب دہندگان کی جغرافیائی تقسیم 21

تصویر 2: جواب دہندگان کی جنس، عمر کے گروپ، اور نسلی اقلیت کے طور پر خود کی شناخت کے لحاظ سے تقسیم 22

تصویر 3: نقص والے گروپ کے ذریعہ جواب دہندگان کی فیصد کے لحاظ سے تقسیم 23

تصویر 4: معذور افراد کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کر کے اے ٹی کا جائزہ 26

تصویر 5: معذور افراد کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ 27

تصویر 6: غیرمعذورجواب دہندگان کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کے استعمال پر اے ٹی رسائی کا اندازہ لگانا 29

تصویر 7: غیر معذور لوگوں کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ 30

تصویر 8: جواب دہندگان کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا جو اے ٹی صارفین ہیں 31

تصویر 9: جواب دہندگان کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا جو اے ٹی صارفین نہیں ہیں۔ 33

تصویر 10: معذوراور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ 35

تصویر 11: اے ٹی صارفین اور غیر صارفین کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ 36

تصویر 12: اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اُن جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا جو معذور اورغیر معذور اے ٹی صارفین ہیں 38

تصویر 13: جواب دہندگان میں اے ٹی کے بارے میں بیداری کون پھیلاتا ہے؟ 40

تصویر 14 معذور اور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی کے لیے بڑی رکاوٹیں۔ 41

تصویر 15: صنف کے لحاظ سے اے ٹی کے لئے اہم رکاوٹیں 42

تصویر 16 اے ٹی کی خرید کے لیے فنڈنگ کے ذرائع، معذور جواب دہندگان 43

تصویر 17 اے ٹی کی خرید کے لیے فنڈنگ کے ذرائع، غیرمعذور جواب دہندگان 44

تصویر 18 جواب دہندگان سے او پی ڈی مشاورت کے بارے میں ریٹنگ کی تقسیم جن کی شناخت معذور اورغیر معذور افراد کے طور پر کی گئی ہیں۔ 46

اعترافات

یہ رپورٹ انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس اور جی ڈی آئی ہب کا اجتماعی کام ہے۔

انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس معذور افراد کی عالمی اور علاقائی تنظیموں کا اتحاد ہے جو اقوام متحدہ میں ہر ایک کے لیے زیادہ جامع عالمی ماحول کی وکالت کرتا ہے۔ آئی ڈی اے آٹھ عالمی اور چھ علاقائی نیٹ ورکس سے معذور افراد اور ان کے خاندانوں کے 1,100 تنظیموں کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ آئی ڈی اے انسانی حقوق اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے عالمی کوششوں میں معذور افراد کی شمولیت کو فروغ دیتا ہے اور معذور افراد کی تنظیموں کی حمایت کرتا ہے کہ وہ اپنی حکومتوں کا احتساب کریں اور مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر تبدیلی کی وکالت کریں۔

یہ رپورٹ اے ٹی2030 کے حصے کے طور پر گلوبل ڈس ایبلٹی انوویشن ہب کے ساتھ ایک پروجیکٹ کا حصہ تھی، ایک پروگرام جسے یو کے ایڈ کے ذریعے مالی اعانت فراہم ہے اور اس کی قیادت گلوبل ڈس ایبلٹی انوویشن ہب کرتی ہے۔ اے ٹی2030 اے ٹی تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے 'کیا کام کرتا ہے' کی جانچ کرے گا اور بڑے پیمانے پر مسائل حل کرنے کیلئے 20 ملئین پاؤنڈ کی سرمایہ کاری کرے گا۔ جدید پروڈکٹس، نئے سروس ماڈلز، اور عالمی صلاحیت کی حمایت پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ، یہ پروگرام زندگی بدلنے والی معاون ٹیکنالوجی کے ذریعے سے زندگی بھر کی ممکنات کو قابل بنانے کے لئے 9 ملین افراد تک براہ راست اور 6 ملین سے زیادہ لوگوں تک بالواسطہ طور پر پہنچے گا۔

اس کام کو اے ٹی اسکیل سے اضافی تعاون حاصل ہوا، جس نے ویبینارز اور ذاتی طور پر ورکشاپس کا تعاون کیا جس سے اس سروے کے ردعمل میں بہت اضافہ ہوا۔ اس رپورٹ، اور اس کے بنیادی سروے کو آئی ڈی اے- جی ڈی آئی ہب اے ٹی صارف ہم جماعت، یعنی احمد عبداللہ، بنیا اوجوک، الزبتھ کیمپوس، نعیم مولا، اور یُسرا گیلانی کے تعاون سے بھی بہت فائدہ ہوا۔ آئی ڈی اے کی کمیونٹی آف پریکٹس کے متعدد صارف ٹیسٹرز نے اس سروے کو بڑھانے میں تعاون کیا، ان کے تعاون نے سروے کو متعدد جواب دہندگان کے لیے قابل رسائی بنایا۔

اس رپورٹ میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے وہ انٹرنیشنل ڈس ایبلٹی الائنس اور جی ڈی آئی ہب کے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ عطیہ دینے والی تنظیموں کے نقطہ نظر کی عکاسی کریں۔ کسی بھی غلطی، تشریح، یا عدم شمولیت کی ذمہ داری مکمل طور پر مصنف (مصنفین) پرعائد ہوتی ہے۔

ایگزیکٹیو خلاصہ

معاون ٹکنالوجی (اے ٹی) معذور افراد کی زندگیوں کو تبدیل کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے، آزادی میں اضافہ، بہتر شرکت اور شمولیت، اور زندگی کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے کا راستہ پیش کرتی ہے۔ ان ترتیبات میں جہاں وسائل اور خدمات تک رسائی محدود ہوسکتی ہے، اے ٹی ایک اہم فعال کے طور پر ابھرتا ہے، رسائی کے فاصلوں کو ختم کرتا ہے اور جامع معاشرے کو فروغ دیتا ہے۔

روزمرہ کی زندگی میں اے ٹی کی صلاحیت جسمانی اور مواصلاتی رکاوٹوں پر قابو پانے سے کہیں آگے ہے۔ اس میں سماجی تبدیلی کے لیے ایک کیتالیسٹ کے طور پر کام کرنے، معذور افراد کو ان کے حقوق کی وکالت کرنے اور زندگی کے مختلف پہلوؤں میں شمولیت کے لیے بااختیار بنانے کی صلاحیت ہے۔

اے ٹی صارف کی شرکت اور مشغولیت کو بڑھانے کے لیے بڑھتی ہوئی کوششوں کے باوجود، متعدد معاون عوامل کے ساتھ تجربہ کیے گئے چیلنجوں کے پیمانے اور نوعیت کو سمجھنے کے لیے درکار ڈیٹا کی مقدار، قسم اور معیار میں اب بھی ایک بڑا فاصلہ موجود ہے۔ مزید یہ کہ دنیا بھر میں معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی میں بھی نمایاں فرق ہے۔ جن لوگوں کی اے ٹی تک وسیع تر رسائی ہے (بنیادی طور پر گلوبل نارتھ میں واقع) اُنہیں اے ٹی تک کم رسائی والے لوگوں کے مقابلے میں مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو زیادہ تر کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک (ایل ایم آئی سی) میں واقع ہیں۔ عام طور پر سابقہ کے پاس بہت زیادہ عالمی وکالت تک پہنچ، طاقت، اور اثر و رسوخ ہوتا ہے۔

> "سب سے پہلے، ہر معذور فرد کو انتخاب کرنے کا حق ہونا چاہئیے۔"
>
> –ایشیائی خطے سے ایک جواب دہندہ

ایل ایم آئی سیز کے لیے مخصوص ڈیٹا اکٹھا کرنے، اور اے ٹی ،آئی ڈی اے اور جی ڈی آئی ہب تک رسائی کا اندازہ لگانے میں بیان کردہ فاصلے کو پورا کرنے کے لیے ایل ایم آئی سیز میں مرکوز تبلیغ کی کوششوں کے ساتھ ایک آن لائن سروے تیار کیا گیا ہے۔ اس سروے کا مقصد اے ٹی صارفین اور ممکنہ صارفین کے درمیان معاون مصنوعات کے عام پھیلاؤ اور اے ٹی کی ضرورت کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کرنا ہے، اور ایل ایم آئی سیز میں اے ٹی تک رسائی کو محدود کرنے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا ہے۔

آئی ڈی iData پلیٹ فارم پر ہوسٹ کیا گیا، سروے کو کئی زبانوں میں دستیاب کرایا گیا ہے؛ اے کے

جس میں انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی اور عربی سمیت، انگریزی پڑھنے میں آسان اور بین الاقوامی علامت شامل ہیں ۔ سروے میں اے اے اے کیو فریم ورک[1] کو اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانے کے لیے ایک ٹول کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس نے اے ٹی میں بڑی رکاوٹوں کی نشاندہی کو بھی طلب کیا ہے۔ سروے میں 100 سے زائد ممالک سے کل 1040 جوابات آئے؛ جن میں سے 49.3% کی شناخت خواتین کے طور پر، 49.2% کی شناخت مرد کے طور پر ہوئی، 1.0% نے اپنی جنس کی وضاحت نہ کرنے کو ترجیح دی، اور 0.49% کی "دیگر" کے طور پر شناخت ہوئی۔ سروے کے ڈیٹا کا تجزیہ جواب دہندگان کے فلٹرز کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا تھا جو معذور افراد اور اے ٹی صارفین دونوں معذور اور غیر معذور کے طور پر شناخت کیے گئے۔

[1] دستیابی، رسائی، قبولیت، موافقت، معیار

معذور اور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا

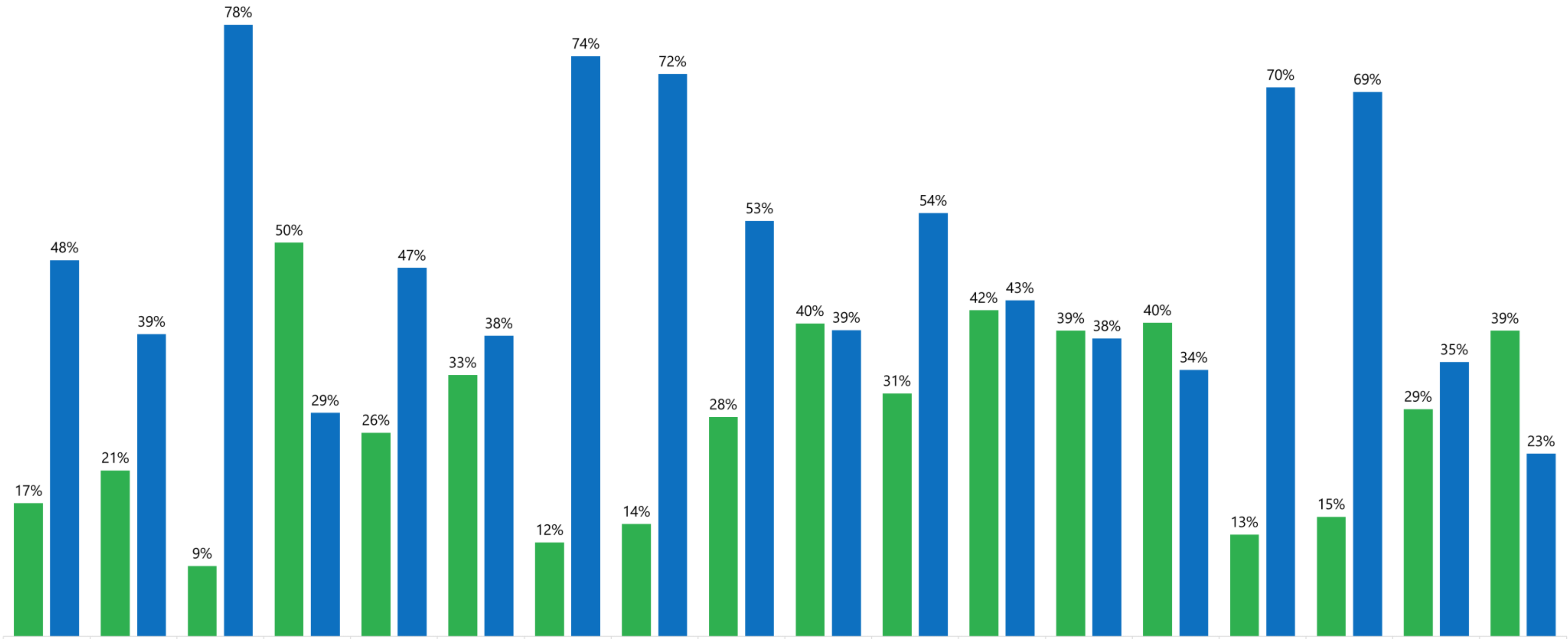

	کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی ہے؟		کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟		کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟		کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟		کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟	
	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد
■ جی ہاں	17%	21%	9%	50%	26%	33%	12%	14%	28%	40%
■ نہیں	48%	39%	78%	29%	47%	38%	74%	72%	53%	39%

	کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟		کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟		کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟		کیا اے ٹی پائیدار ہے؟	
	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور dافراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد
■ جی ہاں	31%	42%	39%	40%	13%	15%	29%	39%
■ نہیں	54%	43%	38%	34%	70%	69%	35%	23%

■ جی ہاں ■ نہیں

1 دونوں گروپوں کے درمیان، اے ٹی کی دستیابی کے بارے میں آگاہی تک رسائی کے اہم پہلوؤں پر کم رائے تھی (گروپوں میں اوسطاً 73% نے کہا کہ کوئی آگاہی نہیں تھی)، مارکیٹ میں اے ٹی کی فراہمی (تمام گروپوں میں اوسطاً 43% نے کہا کہ کوئی فراہمی نہیں تھی)، معاون آلات کو مخصوص ضروریات کے مطابق تبدیل کیا جاسکتا ہے یا نہیں (تمام گروپوں میں اوسطاً 36% نے کہا نہیں)۔

2 مارکیٹ میں دستیاب اے ٹی پروڈکٹس کی رینج پر گروپوں میں اختلاف تھا: معذوروں کے صرف 9% جواب دہندگان کا خیال تھا کہ ان کے مارکیٹ میں اے ٹی پروڈکٹس کی ایک رینج دستیاب ہے، غیر معذور 50% جواب دہندگان جن کا نظریہ اس کے مقابل تھا۔

3 اسی طرح، معذور جواب دہندگان نے بھی اے ٹی کی رسائی کے پہلو کو کم درجہ دیا جس میں 31% نے ہاں کہا، اور 54% نے نہیں کہا، جب کہ غیر معذور جواب دہندگان نے اتفاق کیا کہ اے ٹی تک قابل رسائی تھی (42% نے کہا ہاں، اے ٹی قابل رسائی تھی، اور 43% نے کہا نہیں، اے ٹی تک قابل رسائی نہیں تھی)۔

4 ایک اور اہم فرق اے ٹی کی پائیداری کے پہلو میں تھا، جسے دوبارہ معذور افراد نے کم درجہ دیا۔

5 اے ٹی صارفین اور غیر اے ٹی صارفین میں سیٹ کردہ ڈیٹا کی ایک اضافی تفریق، جسے مزید جواب دہندگان میں تقسیم کیا گیا ہے، یعنی معذور اورغیر معذور خود شناخت شدہ افراد میں، معذوری کے تصور کی مجموعی تفہیم پر روشنی ڈالتا ہے اور مخصوص نقص والے گروپوں سے بھی متعلقہ ہے۔

دونوں مطالعاتی گروپوں (معذور افراد اور غیر معذور افراد) نے بتایا کہ اے ٹی تک رسائی میں سب سے بڑی رکاوٹ ایسے قوانین کی کمی تھی جو اے ٹی تک رسائی کے حق کو تحفظ فراہم کرتے تھے۔ دونوں گروپوں کے ذریعہ سے دریافت کیا گیا کہ دوسری سب سے بڑی رکاوٹ اے ٹی کے استعمال سے وابستہ بدنامی تھی۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت فراہم کرتا ہے کہ کیسے اے ٹی کا استعمال معذور افراد کے لیے اضافی رویوں سے متعلق رکاوٹیں پیش کرتا ہے، جس سے جی ڈی آئی ہب کی #We the 15[2] اور اے ٹی اسکیل کی Unlock the Everyday[3][3] جیسی مہم گلوبل ساؤتھ اور ایل ایم آئی سیز میں تیزی سے اہم ہوگئی ہے۔ مزید برآں، تمام گروپوں نے اے ٹی کی استطاعت کو بطور رکاوٹ پیش کیا۔

سروے میں اے ٹی رسائی کی بہتری کے حوالے سے جواب دہندگان سے تجاویز بھی اکٹھا کی گئیں۔ 800 سے زیادہ تجاویز اکٹھا کی گئیں، اور انھوں نے اے ٹی سے متعلقہ شعبوں کی ایک بڑی رینج پر توجہ مرکوز کی، جس میں پالیسی، قومی اور علاقائی اے ٹی سپلائی چین، اے ٹی کی پیداوار اور حصولی کے لیے سبسڈیز، معذور افراد کی تنظیموں (او پی ڈیز) کو مضبوط کرنے کے لیے وکالت اور صلاحیت سازی کی کوششیں ہیں، اور سب سے بڑھ کر، متعدد اداکاروں کی جانب سے مربوط کوششوں اور فوری کراس سیکٹرل تعاون کی ضرورت۔ ان دریافتوں نے اس بات کا ثبوت دیا کہ جواب دہندگان اے ٹی کو ایک پروڈکٹ یا سروس کے بجائے ایک ماحولیاتی نظام[4] کے طور پر دیکھتے ہیں۔

---

[2] https://www.wethe15.org/
[3] https://unlocktheeveryday.org/
[4] آپس میں جڑنے اور بات چیت کرنے والے حصوں کا ایک نظام یا نیٹ ورک [4]

"Ma première recommendation: Avoir des leaders handicapés respectés par leurs gouvernements[5]."

افریقی خطے سے ایک جواب دہندہ –

ان دریافتوں کے ساتھ یہ اے ٹی تحقیق کے لیے جامع نقطہ نظر کی ایک بڑی عکاسی تھی جو معذور افراد کی مؤثر شرکت کے لیے ضروری ہے۔ آئی ڈی اے اور جی ڈی آئی ہب کے تحقیقی طریقہ کار ایک ایسے عمل کی تعمیر پر مرکوز ہے جو صلاحیت کی تعمیر اور تحقیقی کوششوں کو بار بار یکجا کرتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ سروے کی ایک طویل مدت (3 ماہ) سروے میں حصہ لینے اور زبان کے اختیارات کے لیے کھلا ہے۔ مشاورت اور تحقیق کا یہ جامع اور شراکتی ماڈل ایک قابل ذکر کامیابی تھی، جس کا ثبوت جواب دہندگان کے گہرے اور اہم تاثرات اور تجاویز سے ملتا ہے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ سروے کے نتائج نے اس بات کی تصدیق کی ہے جو معذوری کی تحریک نے اپنے تصور کے بعد سے کہا ہے: کہ معذور افراد جامع ترقی کے نظام کو تصور کرنے اور تخلیق کرنے میں اہم شراکت دار ہیں۔ اے ٹی کا ہدف معذور ماحول میں افراد کو بااختیار بنانا ہے۔ اے ٹی کے لیے اہم وکالت کی تاریخ، اے ٹی پروڈکٹس کے بارے میں صارف کا بے مثال علم، اور زندگی کے تجربے کی مہارت دونوں کے ساتھ معذور افراد کے لئے اے ٹی بنانے والی ٹیم کا حصہ بننا فطری طور پر ضروری ہے۔

---

[5] اصل قول فرانسیسی میں تھا، اُردو ترجمہ: "میری پہلی سفارش یہ ہے کہ معذور افراد کی تحریک کے رہنماؤں کو ان کی حکومتوں کے ذریعہ عزت دی جائے۔"

پس منظر

معاون ٹیکنالوجی (اے ٹی) تک رسائی ایک انسانی حق ہے۔ معذور افراد کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کا کنونشن (سی آر پی ڈی) متعدد مضامین میں اے ٹی کا واضح حوالہ دیتا ہے، جس میں اس کی عمومی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ذاتی نقل و حرکت (آرٹیکل 20)، آباد کاری اور بحالی (آرٹیکل 26) ، مناسب معیار زندگی اور سماجی تحفظ (آرٹیکل 28) اور سیاسی اور عوامی زندگی میں شرکت (آرٹیکل 29) سے متعلق مخصوص مضامین بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، آرٹیکل 32 کے تحت بین الاقوامی تعاون سے متعلق دفعات ریاستوں کو نئی ٹیکنالوجیز، نقل و حرکت کی امداد اور آلات کی تحقیق اور ترقی کو فروغ دینے کے لئے پابند کرتی ہیں[6]۔ ریاستوں کو معذور افراد کو اے ٹی کے بارے میں قابل رسائی معلومات بھی فراہم کرنی ہیں۔ اے ٹی تک رسائی کی ضمانت دے کر، سی آر پی ڈی رکاوٹوں کو ختم کرکے ایک جامع ماحول قائم کرنے کی کوشش کرنا چاہتا ہے جہاں معذور افراد زندگی کے تمام شعبوں میں مواقع میں یکساں طور پر حصہ لے سکیں۔

سی آر پی ڈی نے معاون ٹیکنالوجی کے استعمال، تحقیق، ترقی، تخلیق اور تقسیم کو فروغ دینے کے لئے ریاستوں کی جماعتوں کی ذمہ داریوں کی بھی وضاحت کی ہے ، اور اسے معذور افراد کے لئے کفایتی اور وسیع پیمانے پر دستیاب بنادیا ہے۔ اس کے باوجود ، کئی نچلے اور درمیانی آمدنی والے ممالک (ایل ایم آئی سیز) میں، مالی، جسمانی اور رُحجان سے مُتعلق رکاوٹوں سمیت متعدد باہم رکاوٹوں کی وجہ سے اے ٹی تک رسائی محدود ہے۔ اس کے نتیجے میں، مجموعی سرمایہ کاری کو لاجسٹک رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس نمایاں طور پر زیر اثر لیکن وسیع پیمانے پر مسئلے کو حل کرنے کے لئے بہت زیادہ کوشش ضروری ہے۔ مزید برآں، تمام زیر نمائندگی گروپوں کے لیے معاون ٹیکنالوجی کے خدشات پر واضح توجہ کی کمی ہے۔ ڈیٹا جو زیرنمائندگی گروپوں کے خدشات پر خصوصی توجہ کی ضرورت کو آگے بڑھاتے ہیں وہ ابھی بھی بڑی حد تک غیر حاضر ہے۔ مالی رکاوٹیں ایک اہم چیلنج پیدا کرتی ہیں کیونکہ معاون مصنوعات کے حصول اور برقرار رکھنے سے وابستہ اعلی اخراجات قابل رسائی کو محدود کرتے ہیں۔

ڈبلیو ایچ او آر اے ٹی اے سروے رپورٹ[7] میں معاون مصنوعات کی مناسب دستیابی کے فقدان کے ساتھ ساتھ ان کے فوائد کے بارے میں بیداری کی کمی کو اجاگر کیا گیا ہے، جو اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بناتا ہے۔ ناکافی انفراسٹرکچر، منفی معاشرتی رویوں کے ساتھ ساتھ معذوروں کے آس پاس کی بدنامی رسائی میں مزید رکاوٹ ڈالتی ہے۔ جامع پالیسیوں کی عدم موجودگی، محدود تربیت، اور صحت کی دیکھ بھال کے نظاموں میں پائے جانے والے خلیج اس رکاوٹوں کے اس

---

[6] 6 آئی ڈی اے کا سہ ماہی اے ٹی ڈائجسٹ شمارہ 1 بھی دیکھیں

https://www.internationaldisabilityalliance.org/sites/default/files/documents/at_digest_issue_1_final.pdf

[7] فرنانڈیز - بتانیرو، جے ایم، مونٹی نیگرو ـ روئیڈا، ایم، فرنانڈیز ـ سیریرو،جے۔ ایٹ ال معذور طلباء کی شمولیت کے لیے معاون ٹیکنالوجی: ایک منظم جائزہ۔ ایجوکیشن ٹیک ریسرچ دیو 70، (2022) 1911–1930۔

https://doi.org/10.1007/s11423-022-10127-7، ساور، اے۔ ایل۔ پارکس، اے اینڈ ہین، پی۔ سی۔ (2010)۔ عالمی معذوری والے لوگوں کے لیے روزگار کے نتائج پر معاون ٹیکنالوجی کے اثرات: ایک منظم جائزہ۔ معذوری اور بحالی: معاون ٹیکنالوجی، 5، 377–391

پس منظر

نظام میں مزید معاون ہیں۔ سپلائی چین کے مسائل اور ڈیجیٹل تقسیم بھی ایک کردار ادا کرتے ہیں ، جو ان رکاوٹوں کو دور کرنے اور اے ٹی صارفین کے لئے معاون ٹکنالوجی تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے پالیسی سازوں ، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے، او پی ڈی، اور وسیع تر کمیونٹی پر مشتمل ایک جامع، باہمی تعاون کے نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

مطالعات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اے ٹی صارفین کی شرکت کی ایک اہم کمی مارکیٹ اور سسٹم کی ناکامی کا حصہ ہے جو اے ٹی تک رسائی میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ اگر متنوع اے ٹی صارفین کی کہانیوں اور تجربات سے بہتر معلومات فراہم کی جائے تو اے ٹی سروسس کے پرویژن میں کافی بہتری آسکتی ہے۔ بہت سے معذور افراد کو اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور اس وجہ سے انہیں تحقیقی مہارتوں کو فروغ دینے کے مواقع تک کم رسائی حاصل ہوتی ہے۔ انہیں اکثر محققین کے طور پر نہیں دیکھا یا شامل کیا جاتا ہے۔ یہ المیہ اے ٹی کے اقدامات کے لیے بڑے نقصان کا سبب بنتی ہے، کیونکہ معذور افراد کو ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہونے والی تحقیق میں شامل کرنا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہے کہ ڈیٹا معذوری کی تحریک کی اصل ترجیحات کو ظاہر کرتا ہے اور صارفین کی حقیقی ضروریات کا جواب دیتا ہے۔ معذور افراد کی تنظیموں کے ساتھ مزید تحقیق اور براہ راست مشاورت، بشمول گلوبل ساؤتھ اور زیر نمائندگی گروپس، کسی بھی اے ٹی اقدام کی کامیابی کے لیے اہم ہیں۔[8]

اے ٹی ماضی قریب میں او پی ڈیز کے لیے توجہ کا مرکز رہا ہے۔ مثال کے طور پر، 2022 میں یوتھ گلوبل ڈس ایبلٹی سمٹ میں، معذور نوجوانوں کی او پی ڈیز نے کارروائی کے لیے ایک کال جاری کی جس میں معاون ٹیکنالوجی (اے ٹی) تک رسائی کو ایک اہم اقدام[9] کے طور پر شناخت کیا گیا، اور گلوبل ڈس ایبلٹی سمٹ کے دوران اے ٹی ایک اہم عنصر تھا جو کئی موضوعاتی ورکشاپس میں سامنے آیا اور تمام تھیمز میں حصہ لیا۔

اس تناظر میں، آئی ڈی اے نے جی ڈی آئی ہب کے ساتھ مل کر معذوری کے حقوق کی تحریک کے بارے میں ہمارے وسیع علم اور او پی ڈیز سے معذوری سے آگاہ اکیڈمی اور تحقیق کو مضبوط کرنے کے لیے شراکتی تحقیق کے طریقوں کو ڈیزائن کرنے کی پہل کی۔

موجودہ اور ممکنہ اے ٹی صارفین کے تجربات کو سمجھنے کے لیے، آئی ڈی اے نے جی ڈی آئی ہب - آئی ڈی اے اے ٹی صارف ہم جماعت کے ساتھ مل کر، اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانے کے لیے ایک آن لائن سروے تیار کیا۔ اس سروے کو جی ڈی آئی ہب نے سپورٹ کیا اور فورم کے ممبران کی طرف سے نمائندگی کرنے والے مختلف علاقوں کی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ سروے

---

[8] آئی ڈی اے اصطلاح "کم نمائندگی والے گروپس" کو سمجھتا ہے کہ وہ معذور افراد میں سے ہیں جو فیصلہ سازی کے عمل میں کم مرئیت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ معذوری کی تحریک، دیگر سماجی تحریکوں کی طرح، یکساں نہیں ہے۔ کچھ گروپوں کو روایتی طور پر شرکت کے عمل میں کم شامل کیا گیا ہے، ان تک پہنچنا مشکل ہے، یا جن کو شرکت میں زیادہ رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے کہ بہرے افراد، ذہنی معذوری کے حامل افراد، نفسیاتی معذوری کے حامل افراد، آٹسٹک لوگ، بہرے افراد، اور سماعت میں دشواری کا شکار افراد۔ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں جو فیصلہ سازی میں کم مشغول ہوتے ہیں، جیسے کہ خواتین، بچے، بوڑھے، اور مقامی افراد، نیز متنوع عقائد، نسل، ذات، طبقے، جنسی رجحان یا صنفی شناخت رکھنے والے اقلیتوں کے لوگ۔ یہ تفہیم مختلف ممالک، ثقافتوں اور سیاق میں مختلف ہو سکتی ہے۔

[9] https://tinyurl.com/GDS-IDA

پس منظر

کا آغاز علاقائی ویبینارز کے ذریعہ سے کیا گیا، جس میں گلوبل اے ٹی تحریک کے بارے میں مزید معلومات فراہم کی گئی اور سروے کے لیے ایک جامع پس منظر فراہم کیا گیا۔

آئی ڈی اے کا اے ٹی صارف سروے

آئی ڈی اے کے اے ٹی صارف سروے میں ایک تحقیقی طریقہ کار پرعمل کیا گیا۔ اس میں کھلے اور بند سوالات کا ایک مجموعہ شامل تھا جس کا مقصد مقداری اور معیاری دونوں جوابات کو حاصل کرنا تھا۔ سوالات کو تین الگ تحقیقی مقاصد کے ایک سیٹ کے ساتھ ترتیب دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

مقاصد

1. معذور افراد کے درمیان معاون آلات کی ضرورت اور رسائی کے مجموعی وسعت پر ثبوت اکٹھا کرنا۔
2. اُن معذوری والے گروپوں کی شناخت کرنا جن کی معاون مصنوعات اور خدمات تک کم رسائی ہے۔
3. معاون ٹکنالوجی تک رسائی حاصل کرنے والے کم نمائندگی والے گروپوں کے ذریعہ تجربہ کی جانے والی رکاوٹوں کی شناخت کرنا۔

مزید برآں، سروے کا مقصد اے ٹی کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کے حوالے سے متعلقہ معلومات اکٹھا کرنا تھا، اس کے ساتھ ساتھ کامیاب سماجی تحفظ کے شواہد جو کہ اے ٹی کے اخراجات کا احاطہ کرتے ہیں۔ سروے کا بنیادی مقصد مصنوعات اور خدمات کا اندازہ لگانے کے لیے ایک غیر جانبدار فریم ورک کا استعمال کرتے ہوئے جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا تھا۔ اس کے لیے، اے اے اے کیو فریم ورک کو تشخیص کے آلے کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔

اے اے اے کیو فریم ورک

اس کے عمومی تبصروں میں۔ تعلیم کے حق اور صحت کے حق پر 13[10] اور 14[11]، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کی کمیٹی نے 5 باہم منسلک خصوصیات کا ایک سیٹ پیش کیا جو خدمات تک مساوی رسائی کی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے نظام کے لیے ضروری ہیں۔ معذور افراد کے حقوق سے متعلق کمیٹی نے اپنے عمومی تبصرہ نمبر 4 میں شمولیتی تعلیم کے حق پر بھی حوالہ دیا، ان خصوصیات کی تعریف اس طرح کی گئی :

---

[10] https://www.ohchr.org/en/documents/general-comments-and-recommendations/general-comment-no-4-article-24-right-inclusive

[11] https://www.ohchr.org/en/resources/educators/human-rights-education-training/e-general-comment-no-14-right-highest-attainable-standard-health-article-12-2000

- **دستیابی**: کافی مقدار اور معیار میں ہر سطح پر خدمات کی وسیع فراہمی کی ضمانت

- **رسائی**: بغیر کسی نسلی امتیاز کے خدمات اور نظاموں تک رسائی کی ضرورت، مختلف قسم کی رسائی جیسے جسمانی، مالی اور معلومات / آگاہی کو شامل کرتے ہوئے، رسائی کی متحرک نوعیت کے مطابق وقتاً فوقتاً ریگولیٹری اور تکنیکی ایڈجسٹمنٹس کے ساتھ۔

- **قبولیت**: ایسی مصنوعات اور خدمات کو ڈیزائن اور لاگو کرنے کی ضرورت جو افراد کی ثقافتوں کا احترام کرتے ہوں، بہ احترام زبان کی ضروریات، اخلاقیات، صنف اور عمر کے لحاظ سے مخصوص ضروریات کے لیے حساس ہوں، سروس میں شامل ڈیٹا کے نظام میں رازداری کی اجازت دیتے ہوئے، اور اس بات کو یقینی بنانا کہ خدمت صارف کے ذریعہ پہلے سے مطلع شدہ رضامندی حاصل کی گئی ہے۔

- **موافقت**: مصنوعات اور خدمات کے وسیع استعمال کو فروغ دینے کے لیے ان میں ترمیم اور لچک کی اجازت دینے کی ضرورت۔

- **معیار**: مصنوعات اور خدمات کے لیے سائنسی طور پر مناسب ہونا، مسلسل معیارات یا اچھے معیار کی پابندی کرنا، قومی اور بین الاقوامی معیارات کے ذریعے پیمائش کردہ۔

آج، اے اے اے کیو یا اے اے اے کیو ایک معروف ٹول ہے جسے زیادہ تر سروسز تک رسائی کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آئی ڈی اے اے ٹی سروے نے اپنے جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی تک رسائی کا اندازہ کرنے کے لیے اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کیا۔ ان پہلوؤں سے متعلق اہم سوالات کو سروے میں شامل کیا گیا تھا۔ اے اے اے کیو فریم ورک کے الگ الگ پہلوؤں کا اندازہ لگانے کے مواقع پیش کرنے والے متعدد سوالات تھے۔

اس کے علاوہ، سروے میں جواب دہندگان کو اے ٹی تک رسائی میں درپیش ان اہم رکاوٹوں اور اے ٹی کی خرید کے لئے فنڈنگ کے ذرائع کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے سوالات شامل تھے سروے کا اختتام اے ٹی تک رسائی کو بہتر بنانے کی سفارشات پر مشاورتی سوال کے ساتھ ہوا۔

سروے کا ڈیمو ورژن یہاں کلک کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس ڈیمو لنک میں، صارفین رسائی اور زبان کے آپشنز کو ٹوگل کرنے کے ساتھ ساتھ سوالات کے ساتھ بات چیت کرنے کے قابل ہوں گے۔ سروے آئی ڈی اے کے iData پلیٹ فارم پر منعقد کیا گیا تھا۔

سروے پلیٹ فارم iData

معاون پروڈکٹس (اے پی) صارفین کو مشغول کرتے ہوئے بہتر بنائے جاتے ہیں، لیکن صارف پر مبنی ڈیزائن کی یہ سمجھ اکثر خدمات اور قابل بنانے والے ماحول تک وسعت نہیں ہوتی ہے۔ اے ٹی صارفین سے مشورہ کرنے یا ان کے ساتھ جڑنے کے خواہش مند کئی اسٹیک ہولڈرز اس بات سے ناواقف ہیں کہ کس کے ساتھ مشورہ کرنا ہے (مثال کے طور پر، او پی ڈیز بمقابلہ سروس فراہم کنندگان)، یا انہیں متعدد داخلی مقامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے الجھن پیدا ہوتی ہے۔ عالمی سطح پر منتشر صارف گروپ سے متنوع ڈیٹا کی بڑی مقدار جمع کرنا پیچیدہ ہے اور مہنگا بھی ہوسکتا ہے، اور اکثر ڈیٹا اکٹھا کرنے کے پلیٹ فارم ناقابل رسائی ہوتے ہیں۔ اے ٹی ڈیٹا ایکو سسٹم میں ان خلا کو دور کرنے کے مقصد سے، آئی ڈی اے نے اپنے iData پلیٹ فارم پر اے ٹی صارف سروے کی میزبانی کی۔

قابل رسائی سروے پلیٹ فارم پر میزبانی کی گئی، iData ایک سروے ٹول ہے جسے آئی ڈی اے اور اس کے اراکین کی مخصوص ضروریات کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ سروے کے سوالات یا جوابات پر پابندی کے بغیر بڑے پیمانے پر کثیر لسانی سروے بنانے اور ان تک رسائی کے اختیارات پیش کرتا ہے۔ آئی ڈی اے کی طرف سے مرکزی اور منظم، پلیٹ فارم مکمل طور پر محفوظ ہے، اور ڈیٹا گمنام ہے، اور بین الاقوامی نشان اور پڑھنے میں آسان فارمیٹس میں سوالات شامل کرنے کا پروویژن پیش کرتا ہے۔ مزید براں، یہ پلیٹ فارم آئی ڈی اے کے سروے تجزیہ کاروں کو سروے کے جوابات تک رسائی کی پیشکش کرتا ہے جیسے کہ معیاری اور مقداری ڈیٹا، جو ڈیٹا سے بصیرت کو اکٹھا کرنے اور اسے قابل رسائی فارمیٹس جیسے رپورٹس میں ترتیب دینے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔

اس کے علاوہ، لانچ سے پہلے، سروے کا ویب اور موبائل دونوں ورژن پر مختلف اے ٹی صارفین کے ذریعے وسیع پیمانے پر صارف کے ذریعے جانچ کیا گیا۔ تخلیق کارنے سروے کرنے والے صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے لمبائی، رسائی، تکنیکی مشکلات، اے ٹی مطابقت، اور دیگر پہلوؤں پر جانچ کنندگان کے فراہم کردہ تمام فیڈ بیک کو شامل کرنے کے لیے کام کیا۔ جانچ کے بعد، سروے عوامی رسائی کے لیے شروع کیا گیا۔

سروے کی اسٹریٹجک اشاعت

اے ٹی صارف کی مصروفیت میں اکثر دیکھی جانے والی رکاوٹ اے ٹی صارفین اور معذور افراد میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کے طریقوں کے بارے میں آگاہی کی کمی ہے۔ کئی بار، اے ٹی اداکاروں سے ڈیٹا اکٹھا کرنے اور صارف کی مشغولیت کا طریقہ کار مخصوص صارفین کو ذہن میں رکھ کرنہیں بنایا جاتا ہے۔ اے ٹی صارف کی مصروفیت کا ایک حصہ ممکنہ جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی ایکوسسٹم اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے مخصوص اہداف کے بارے میں بیداری پیدا کرنا بھی ہے اے ٹی پروڈکٹس اور خدمات پرعکاسی اور تعمیری تاثرات کی ضرورت کے بارے میں بیداری اور حساسیت پیدا کرنے کے لیے اسٹریٹجک کوششیں معذور افراد اور اہم جغرافیائی علاقوں سے دیگر اے ٹی صارفین کے درمیان زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ مزید براں، معذور افراد کی تنظیموں (او پی ڈیز)12[12] کی شرکت پر آئی ڈی اے کے دوسرے آئی ڈی اے گلوبل سروے سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ اگرچہ ڈیٹا اکٹھا کرنے پر او پی

---

[12] 12https://www.internationaldisabilityalliance.org/sites/default/files/full_ida_global-survey-2022-final.pdf p. 55

ڈی مشاور حکومتوں میں بہتری آئی ہے، لیکن ابھی بھی بہتری کی بہت زیادہ گنجائش موجود ہے۔
ان پوائنٹرز کے ساتھ ، آئی ڈی اے نے سروے کو مشتہر کرنے اور اچھی طرح سے کوآرڈینیٹڈ اسٹریٹیجک نقطہ نظر کی ایک سیریز کا استعمال کرکے شعور اجاگر کرنے کے لئے کام کیا :

1. **بیداری ویبینارز** مخصوص ٹائم زون کے لئے قابل رسائی ہیں جو زبان کی ترجمانی اور لاجسٹک سپورٹ کےساتھ اے ٹی سسٹم کے لئے اکسپوزر میں اضافہ کی پیش کش کرتے ہیں۔

2. اِن پرسن او پی ڈی ورکشاپس جنہوں نے 3 مختلف خطوں ، یعنی روانڈا ، کینیا اور پیرو کے اے ٹی وکلاء کے گروپ بنائے ، جس سے اے ٹی کے بارے میں آگاہی میں اضافہ ہوا اور شرکاء کو سروے کو اپنی او پی ڈی کے ساتھ بانٹنے کی ترغیب دی۔

3. **او پی ڈی کے ساتھ شراکت داری** روایتی طور پر نمائندگی والے معذوری گروپوں کے تحت شامل کرنے کو یقینی بنانا، سروے تک رسائی کو بہتر بنانا۔ اس میں بین الاقوامی علامت میں سروے تک رسائی حاصل کرنے یا پڑھنے میں آسانی سے پڑھنے والے فارمیٹس میں سروے تک رسائی کے اختیارات شامل ہیں۔ سروے کے لئے پروموشنل میٹریل میں بین الاقوامی سائن لینگویج میں ایک منٹ طویل ویڈیو شامل ہے جسے تنظیم ورلڈ فیڈریشن آف ڈیف اینڈ ممبرز کے ساتھ ساتھ ان کے نیوز لیٹرز اور دیگر میڈیا میں پارٹنرنے بھی شیئر کیا تھا۔

4. **اے ٹی صارف فیلوز کے ذریعہ متحرک** مختلف جغرافیے سے صارفین کو شامل کرنے اور فیلوز سے ہم مرتبہ کے تعاون کے ذریعہ مدد فراہم کرنے والے گہری بصیرت کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

5. **سوشل میڈیا مصروفیت** سروے کی تمام زبانوں میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، ٹیکسٹنگ اور ای میلز کا استعمال شامل ہے۔

آئی ڈی اے کا اے ٹی سروے 20 نومبر 2023 اور 15 فروری 2024 کے درمیان کھلا تھا۔ اس عرصے کے دوران سروے کے 1040 جوابات درج کیے گئے تھے۔

اے ٹی صارف سروے جواب دہندگان

اے ٹی سروے نے دنیا بھر کے متعدد خطوں اور ممالک کے جوابات جمع کیے۔ سروے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ 31 ٪ جواب دہندگان افریقی علاقوں سے تھے، 28 ٪ یورپی علاقوں سے، 27 ٪ لاطینی امریکہ اور کیریبین سے، ایشیائی علاقوں سے 23 ٪ ، اوشیانیا سے 5 ٪ ، اور شمالی امریکہ کے علاقوں سے 2 ٪۔ (ضمیمہ 1 میں جدول 1 اے دیکھیں)۔ ملک کے ذریعہ سروے جواب دہندگان کی تقسیم میں پاکستان میں 11.38 ٪ ، کینیا میں 6.36٪ ، ریاستہائے متحدہ امریکہ 4.44 ٪ ، پیرو پر 7.71 ٪ ، بنگلہ دیش میں 9.26 ٪ ، گواٹے مالا میں 3.18٪، یوگنڈا میں 5.98 ٪ ، ارجنٹینا 2.89 ٪ ، 2.51 ٪ پر برطانیہ ، سوڈان 2.51 ٪ ، بولیویا میں 2.31 ٪ ، متحدہ عرب امارات 2.22 ٪ ، اور دوسرے ممالک سے 39.25 ٪۔ دوسرے ممالک میں ہندوستان ، پاناما ، کولمبیا ، ہونڈوراس، تنزانیہ، میکسیکو، آئرلینڈ، مصر، روانڈا، ملاوی، اور 100 دیگر شامل ہیں (ضمیمہ 1 سے جدول 1 بی دیکھیں)۔

تصویر 1 ان ممالک کی تقسیم کو ظاہر کرتا ہے جو جواب دہندگان کو ان کی قومیتوں کے لحاظ سے شناخت کرتا ہے۔

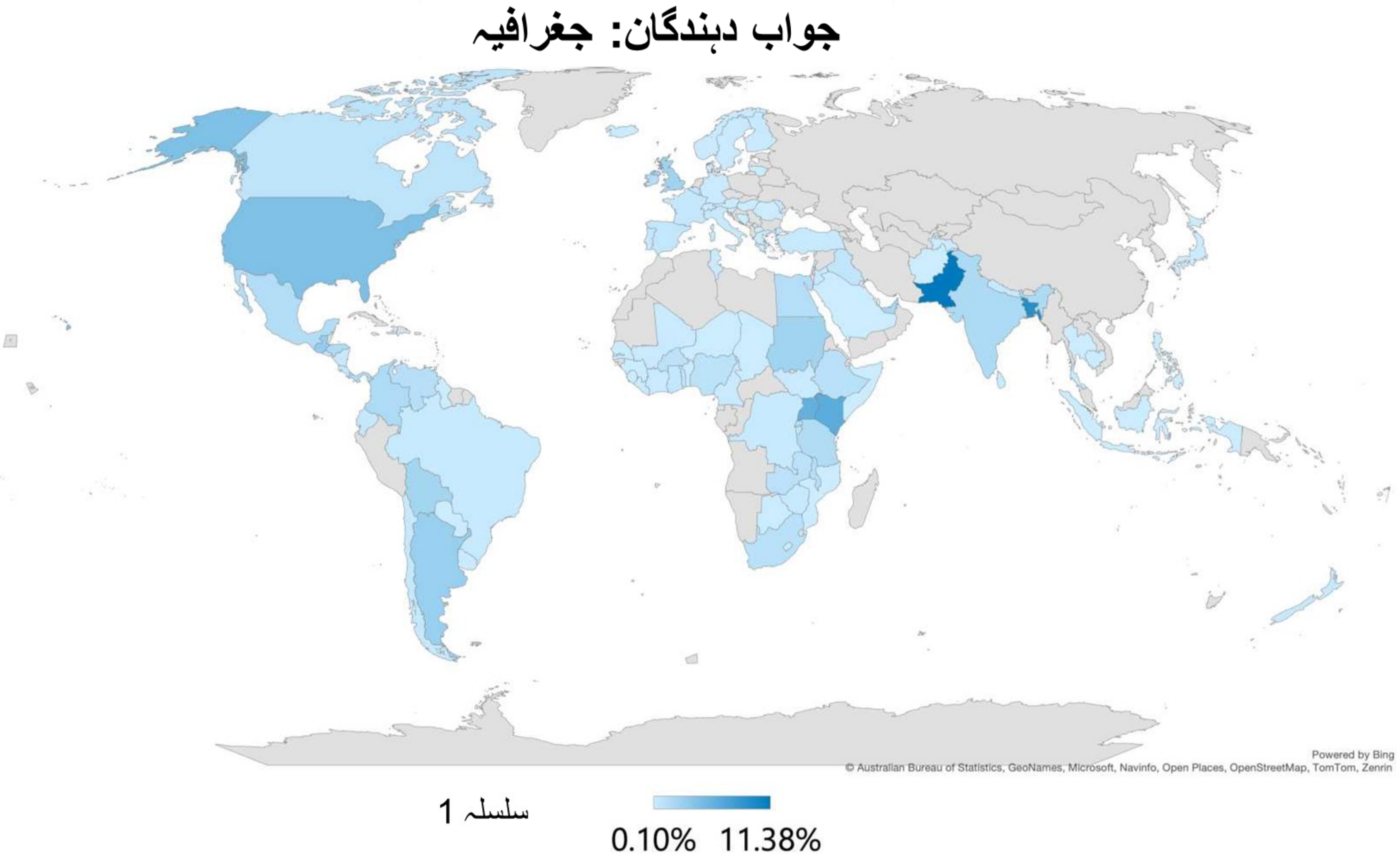

تصویر 1 : سروے میں جواب دہندگان کی جغرافیائی تقسیم

1040 جواب دہندگان میں، 49.3 ٪ کی خواتین کے طور پر شناخت کی گئی، 49.2 ٪ مرد کے طور پر، 1.0 ٪ نے وضاحت نہ کرنے کو ترجیح دی گئی، اور 0.49 ٪ کو "دیگر" کے طور پر شناخت کیا گیا۔

جواب دہندگان کو درج ذیل کے طور پرعمر کے گروپوں میں تقسیم کیا گیا: 46 ٪ تھے 18-35 عمر کی رینج میں، 36-50 رینج میں 33 ٪ ، 50-65 کی رینج میں 18 ٪ ، 66-75 کی رینج میں 3.011 ٪ ، اور 0.21 ٪ 76 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تھے۔ نسلی اقلیتوں کی حیثیت سے سروے کے جواب دہندگان کی شناخت مختلف ہوتی ہے ، جس میں 28 ٪ جواب دیتے ہیں "ہاں"، 66 ٪ جواب دیتے ہیں "نہیں" ، اور 7 ٪ اس معلومات کو ظاہر نہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

تصویر 2 صنف ، عمر کے گروپ ، اور نسلی اقلیت سے تعلق رکھنے والے خود کی شناخت کے ذریعہ جواب دہندگان کی تقسیم کا خلاصہ دکھاتا ہے۔

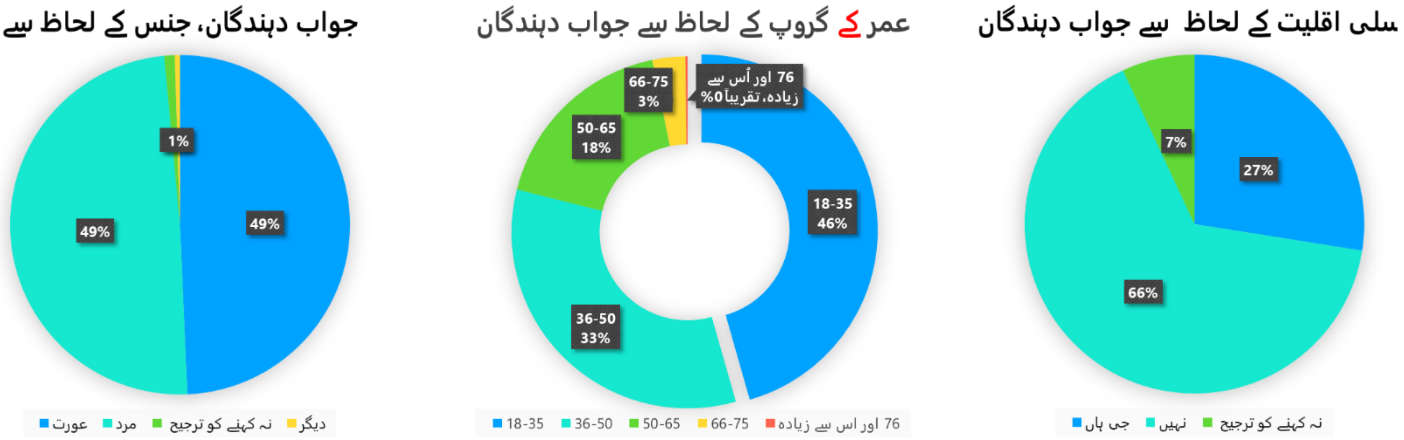

تصویر 2 : جواب دہندگان کی جنس، عمر کے گروپ، اور نسلی اقلیت کے طور پر خود کی شناخت کے لحاظ سے تقسیم

سروے میں مختلف قسم کی معذوریوں پر مبنی جواب دہندگان کی متنوع پیشکش تھا۔ سب سے زیادہ فیصد، 24%، جن کی شناخت جسمانی معذوری کے حامل افراد کے طور پر کی گئی ہے۔ دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ بصری معذوری والے افراد 10%، ذہنی معذوری 7%، بہرے افراد (اشاراتی زبان کا استعمال کرتے ہوئے) 6% اور 16% متعدد معذوری والے افراد کے طور پر شناخت کیے گئے۔ مختلف قسم کی دیگر شناختیں جیسے کہ وہ لوگ جنہیں سننے میں مشکل ہوتی ہے، آٹسٹک افراد، نفسیاتی معذور افراد، دماغی فالج، بہرے پن، اور البینیزم، کو بھی پیش کیا گیا تھا، جن کا متعلقہ فیصد 1% سے 2% تک تھا۔ 23% جواب دہندگان نے اپنی شناخت معذور افراد کے طور پر نہیں کی۔

تصویر 3 نقص والے گروپ کے ذریعہ جواب دہندگان کی فیصد کے لحاظ سے تقسیم

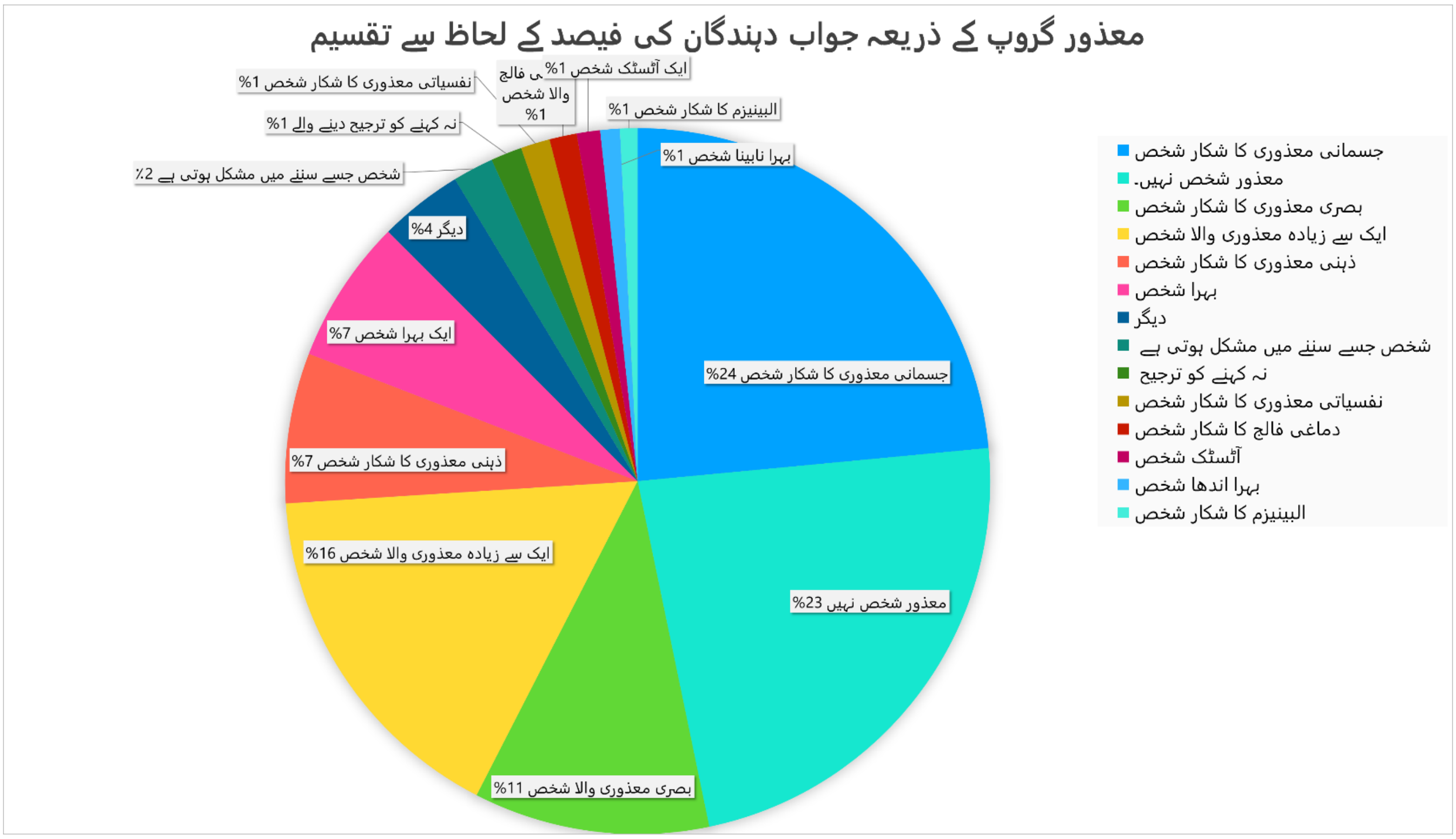

تصویر 3 : نقص والے گروپ کے ذریعہ جواب دہندگان کی فیصد کے لحاظ سے تقسیم

مطالعاتی گروپ اور ڈیٹا تجزیہ کے طریقے

جواب دہندگان کے ایک وسیع اور متنوع سیٹ سے حاصل ہونے والے کثیر جوابات کو بہتر طور پر استعمال کرنے کے لیے، جواب دہندگان کو اسٹریٹیجک اسٹڈی گروپس میں درجہ بندی کرنے کے لیے دو اہم فارق کی نشاندہی کی گئی تھی۔

- کلیدی فارق 1: معذوری / معذور شخص کے طور پر خود کی شناخت
- کلیدی فارق 2: معاون ٹیکنالوجی (مصنوعات اور/ یا خدمات) کے مستقل یا وقفے وقفے سے صارف کے طور پر خود کی شناخت

ان فارق کا انتخاب مطالعہ کے بنیادی مقصد کی بنیاد پر کیا گیا تھا، تاکہ اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگایا جاسکے۔ جوابات کو ان فارق کی بنیاد پر گروپ کیا گیا، 3 گروپ بنائے گئے:

1. جواب دہندگان جن کی شناخت بہ طور معذور افراد ہوئی ہے (ضمیمہ 1، جدول 2 اے – 2 ایف دیکھیں)
2. جواب دہندگان جنہوں نے بہ طور معذور افراد شناخت نہیں کی (ضمیمہ 1، جدول 3 اے – 3 ای دیکھیں)

3 جواب دہندگان جن کی شناخت بہ طور اے ٹی صارفین ہوئی ہے (ضمیمہ 1، جدول 4 اے – 4 ایف دیکھیں)

ہر مطالعاتی گروپ کے جوابات کو اکٹھا کیا گیا، اور تمام مطالعاتی گروپوں میں تقابلی تجزیے کیے گئے۔ تجزئیے اے اے اے کیو فریم ورک کے ساتھ قریب سے منسلک سروے کے سوالات پر مرکوز ہیں، جو علاقائی اور قومی سطح پر اے ٹی مصنوعات اور خدمات کی دستیابی، رسائی، قابل قبولیت، موافقت، اور معیار کا جائزہ لیتے ہیں۔

اس کے علاوہ، اے ٹی تک رسائی کی راہ میں حائل بڑی رکاوٹوں کا تجزیہ کرتے ہوئے، جنس کو کلیدی فارق کے طور پر استعمال کیا گیا، تاکہ رکاوٹوں کو مرکب کرنے والے عوامل پر معیاری معلومات جمع کی جاسکیں، اور اس بات پر غور کیا جا سکے کہ صنف ان میں سے ایک ہے یا نہیں۔

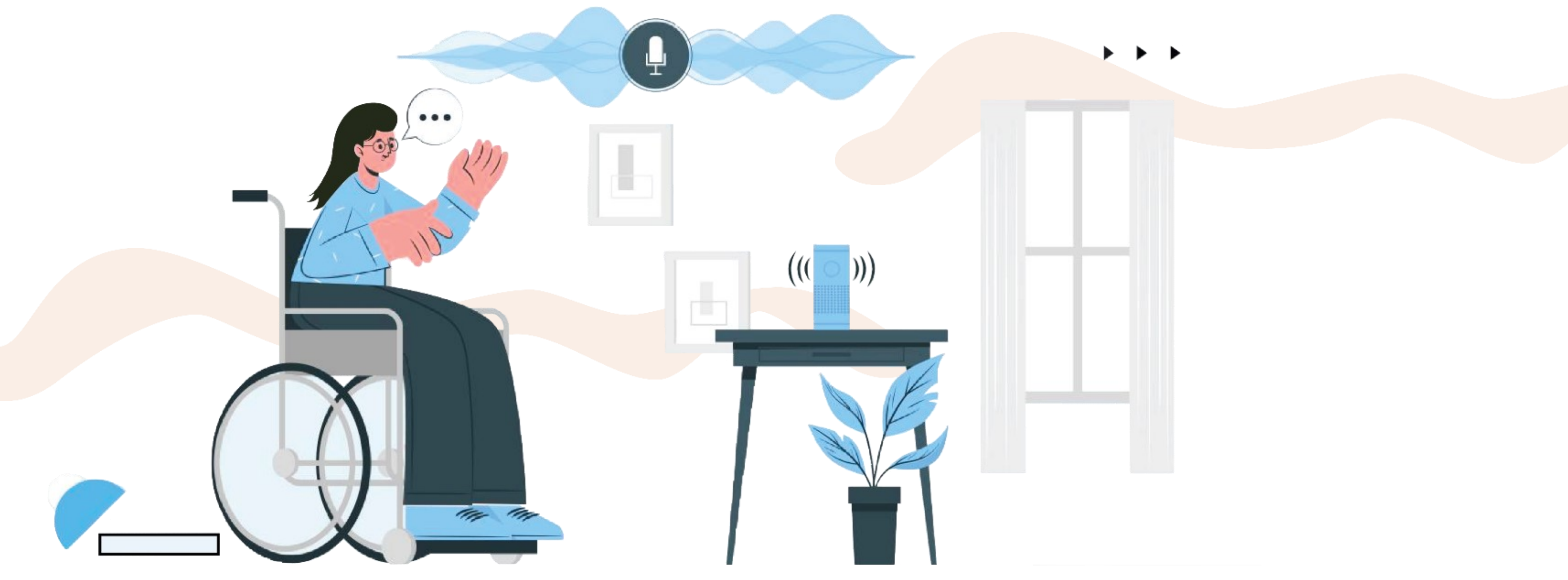

دریافتیں

اے اے اے اے کیو کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا

اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانے کے لیے، سروے میں کئی سوالات پوچھے گئے جو براہ راست اے اے اے کیو فریم ورک سے متعلق تھے، بشمول کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی تھی، کیا اے ٹی کی وسیع رینج دستیاب تھی، کیا خوردہ اسٹورز اورخریداری کے لیےعلاقے قابل رسائی ہیں، اور کیا اے ٹی کو دوسروں کے درمیان ترمیم کیا جاسکتا ہے ۔

جواب دہندگان جن کی شناخت معذور افراد کے طور پر ہوئی ہے۔

کُل 570 جواب دہندگان کی شناخت معذور افراد کے طور پر کی گئی۔ یہ جواب دہندگان کی کل تعداد کا 54% تھا۔

تصویر 4 ان سوالات کے جوابات کا خلاصہ کرتا ہے۔ صرف 17% جواب دہندگان نے مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی کی موجودگی کی تصدیق کی، جب کہ کافی تعداد 48% نے اس کی عدم موجودگی کی نشاندہی کی۔ دستیاب مصنوعات کے تنوع کے بارے میں تحفظات معذور افراد کے درمیان ظاہر کیے گئے، 78% نے محدود حد پر زور دیا۔ اے ٹی مصنوعات کی تاثیر کے لیے تربیتی سیشن ناکافی لگ رہے تھے، کیونکہ 47% نے اس کی عدم دستیابی کا دعویٰ کیا۔ اے ٹی کے بارے میں آگاہی کی کمی کو 74% جواب دہندگان نے اجاگر کیا، جس میں بہتر رسائی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ، اے ٹی کی قابل رسائی اور موافقت تشویش کے شعبے تھے، بالترتیب 54% اور 38% نے شکوک کا اظہار کیا۔ مزید یہ کہ، اے ٹی رسائی کے لیے سفری سبسڈی (سرکاری ادائیگیوں) کی عدم موجودگی کو 70% جواب دہندگان نے ظاہر کیا۔ اے ٹی کی پائیداری کو بھی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ 35% اپنی اے ٹی مصنوعات کی لمبی عمر کے بارے میں غیر یقینی تھے۔

رسائی کے پہلو کا مزید معائنہ کرنے کے لیے، سروے نے جواب دہندگان سے کہا کہ وہ افراد کے مختلف گروپوں کے لیے رسائی میں آسانی کو دینے کے لئے کہا۔ تصویر 5 ان نتائج کا خلاصہ کرتی ہے۔ (تفصیلات کے لیے ضمیمہ 1، جدول 2 جی دیکھیں)

معذور جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی کی تشخیص

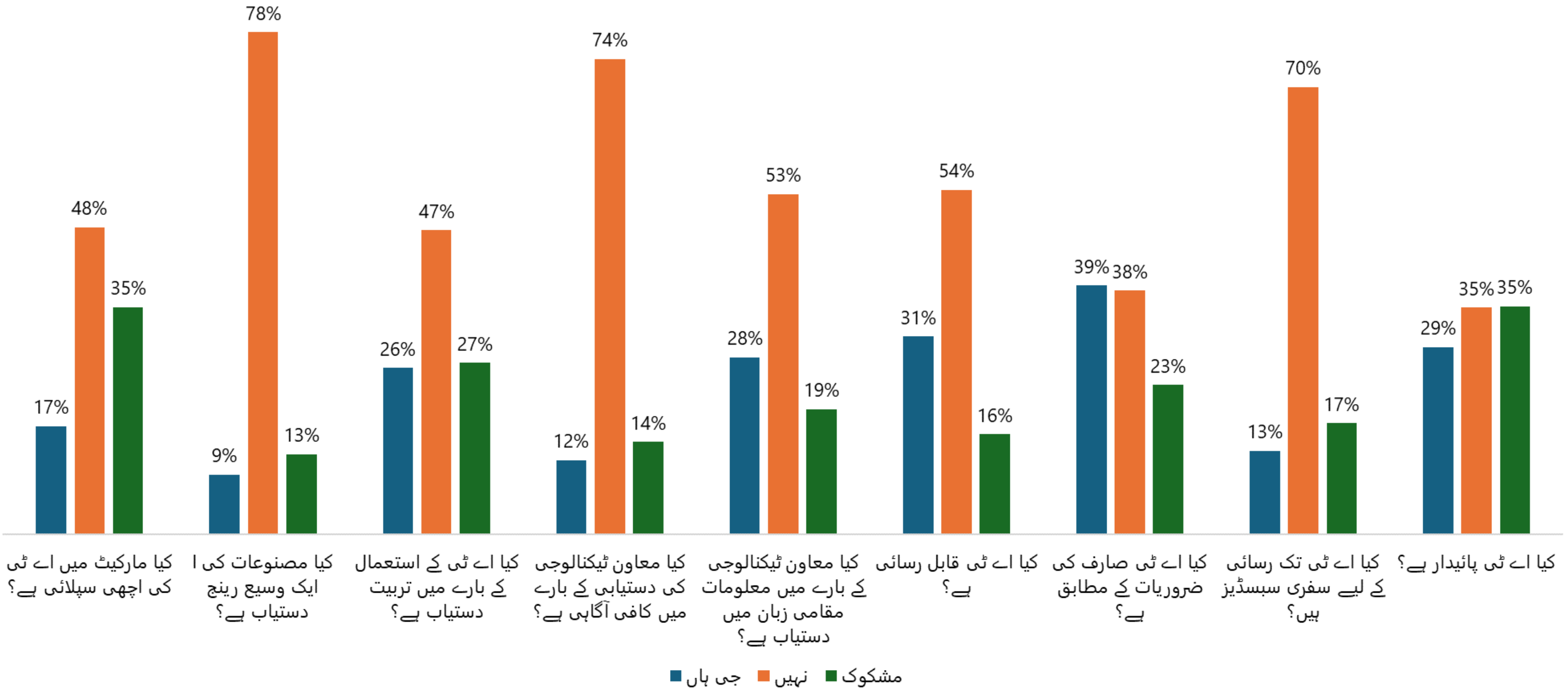

تصویر 4 : معذور افراد کے درمیان اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کر کے اے ٹی کا جائزہ

معذور افراد کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ

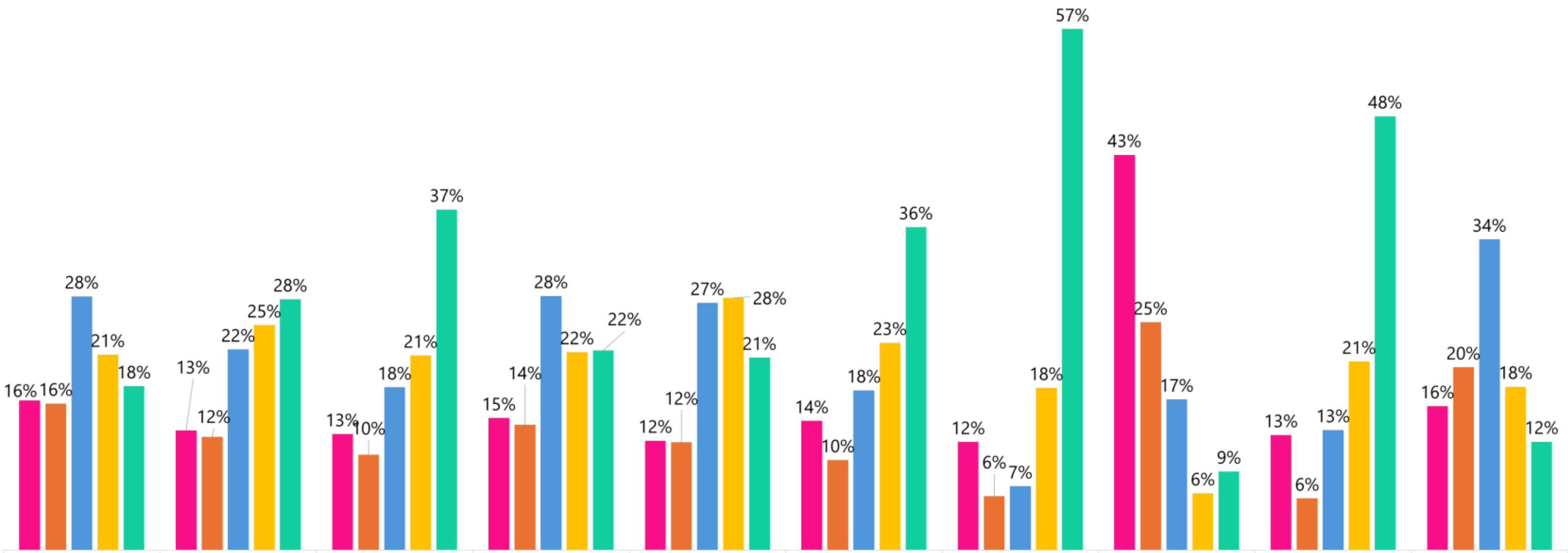

	مردوں کے لئے	خواتین کے لئے	دیگر جنسوں کے لیے	نوجوانوں کے لیے	درمیانی عمر کے افراد کے لیے	بزرگ افراد کے لیے	کم آمدنی والے افراد کے لیے	زیادہ آمدنی والے افراد کے لیے	دیہی علاقوں کے لوگوں کے لیے	شہری علاقوں کے افراد کے لیے
رسائی میں بہت آسان ہے۔	16%	13%	13%	15%	12%	14%	12%	43%	13%	16%
رسائی میں آسان ہے۔	16%	12%	10%	14%	12%	10%	6%	25%	6%	20%
نیوٹرل	28%	22%	18%	28%	27%	18%	7%	17%	13%	34%
رسائی میں مشکل ہے۔	21%	25%	21%	22%	28%	23%	18%	6%	21%	18%
رسائی حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔	18%	28%	37%	22%	21%	36%	57%	9%	48%	12%

رسائی میں بہت آسان ہے۔ ■ رسائی میں آسان ہے۔ ■ نیوٹرل ■ رسائی میں مشکل ہے۔ ■ رسائی حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ ■

تصویر 5 : معذور افراد کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ

43٪ جواب دہندگان نے جواب دیا کہ زیادہ آمدنی والے معذور افراد کے لئے اے ٹی تک رسائی بہت آسان ہے، جب کہ کم آمدنی والے افراد میں سے صرف 6٪ اور دیہی علاقوں میں رہنے والے 9٪ افراد کو اے ٹی تک رسائی بہت آسان لگتی ہیں۔ خواتین اور بزرگوں کو بھی چیلینجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بالترتیب 28% اور 36% کے ساتھ، رسائی بہت مشکل لگتی ہے۔ نوجوانوں اور درمیانی عمر کے معذور افراد کو عام طور پر بہتر رسائی کے لیے درجہ بندی کیا گیا ہے، جس کا فیصد "بہت آسان" اور "رسائی میں آسان" کیٹیگریز میں زیادہ ہے۔ شہری علاقوں میں رسائی میں آسانی کی ریٹنگ زیادہ ہوتی ہے، 34% نیوٹرل، 20% آسان، اور 12% بہت آسان کے ساتھ۔ یہ دریافتیں آمدنی، عمر، اور شہری کاری کی بنیاد پر اے ٹی تک رسائی میں تفاوت کو نمایاں کرتے ہیں، جو کہ رسائی کی مکمل کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

وہ جواب دہندگان جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت نہیں کی

تعاون کوئی ایسی ضرورت نہیں ہے جو معذور افراد کے لیے مخصوص ہو۔ تمام افراد کو سپورٹ کی ضرورت ہے، اور اے ٹی کا استعمال استثنیٰ نہیں ہے۔ کُل 257 افراد کی شناخت معذور افراد کے طور پر نہیں کی گئی۔ یہ جواب دہندگان کی کل تعداد کا 25% تھا۔

40% جواب دہندگان نے اے ٹی مصنوعات کی وسیع رینج کی موجودگی کی تصدیق کی۔ 42% جواب دہندگان نے واضح کیا کہ اے ٹی قابل رسائی ہے جس میں 40% واضح کرتے ہیں کہ اے ٹی موافقت پذیر ہے اور 33% جواب دہندگان رپورٹ کرتے ہیں کہ اے ٹی کے استعمال سے متعلق تربیت دستیاب تھی، لیکن مقامی زبان میں اے ٹی کے بارے میں معلومات کی دستیابی نسبتاً کم تھی 14%۔ 39% جواب دہندگان نے واضح کیا کہ ان کا اے ٹی پائیدار تھا، لیکن اسی تعداد نے واضح کیا کہ وہ مشکوک تھے۔

مجموعی طور پر، ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ مارکیٹ میں اے ٹی کی کچھ حد موجود تھی، لیکن مجموعی طور پر دستیابی، آگاہی، رسائی، اور مالیاتی رسائی کم تھی۔

غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے رسائی کی تشخیص کرنا

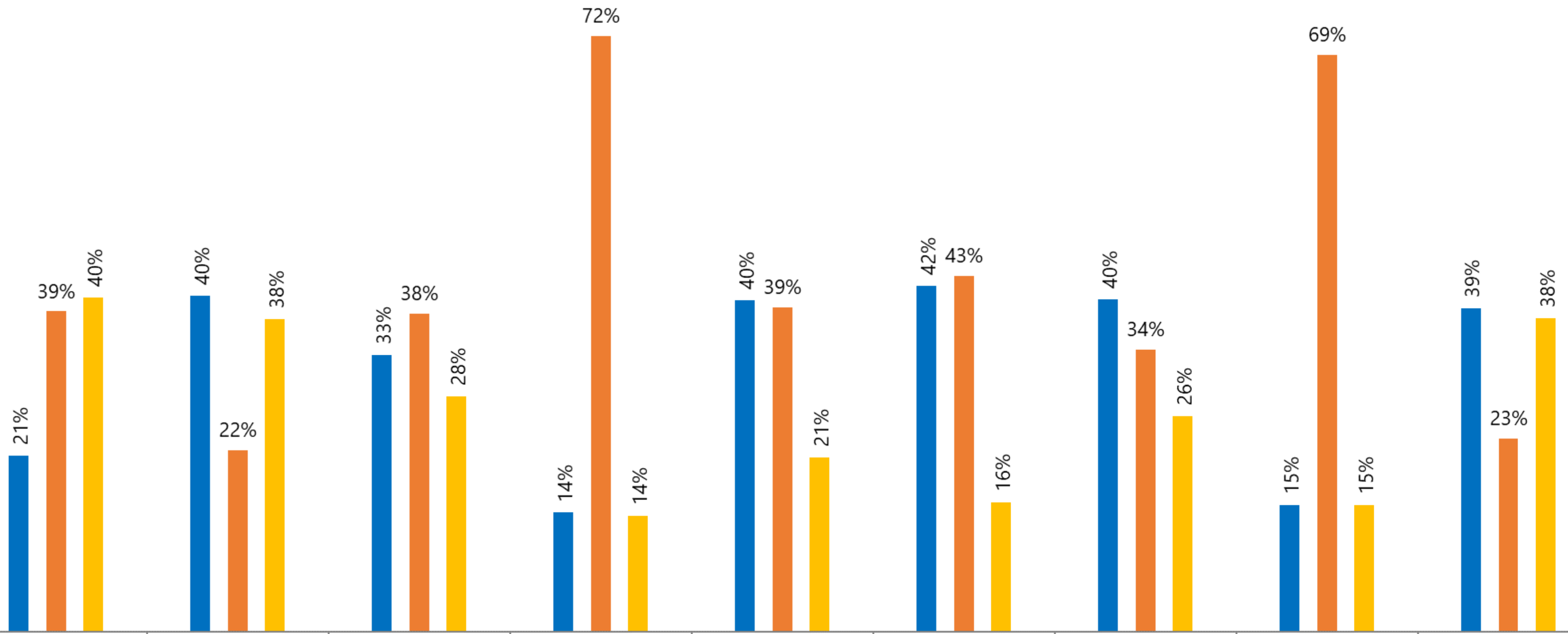

	کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی سپلائی ہے؟	کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟	کیا AT کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟	کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟	کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟	?کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟	کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟	کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟	کیا اے ٹی پائیدار ہے؟
جی ہاں	21%	40%	33%	14%	40%	42%	40%	15%	39%
نہیں	39%	22%	38%	72%	39%	43%	34%	69%	23%
مشکوک	40%	38%	28%	14%	21%	16%	26%	15%	38%

■ جی ہاں ■ نہیں ■ مشکوک

تصویر 6 : غیرمعذورجواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کے استعمال پر رسائی کا اندازہ لگانا

غیر معذور افراد کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ

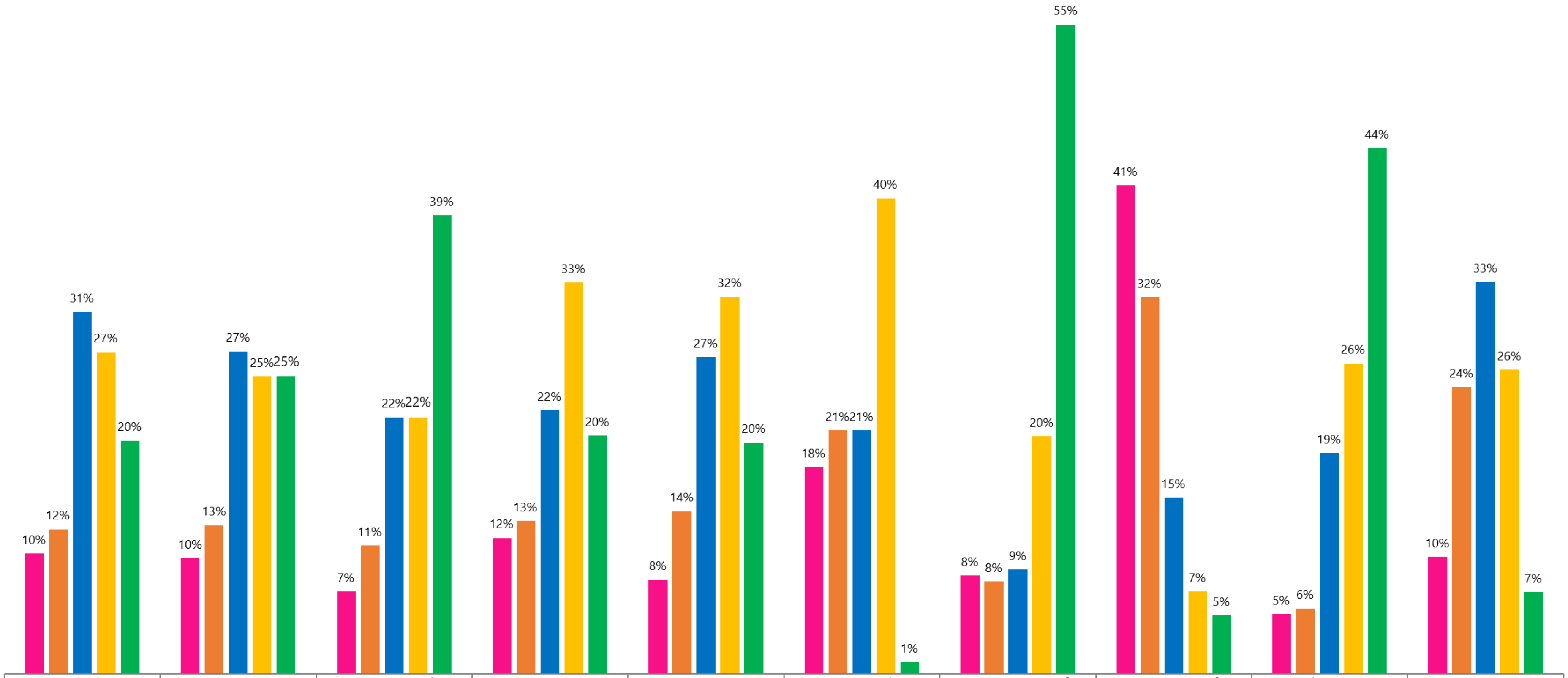

	مردوں کے لئے	خواتین کے لئے	دیگر جنسوں کے لیے	نوجوانوں کے لیے	درمیانی عمر کے افراد کے لیے	بزرگ افراد کے لیے	کم آمدنی والے افراد کے لیے	زیادہ آمدنی والے افراد کے لیے	دیہی علاقوں کے لوگوں کے لیے	شہری علاقوں کے افراد کے لیے
رسائی میں بہت آسان ہے۔	10%	10%	7%	12%	8%	18%	8%	41%	5%	10%
رسائی میں آسان ہے	12%	13%	11%	13%	14%	21%	8%	32%	6%	24%
نیوٹرل	31%	27%	22%	22%	27%	21%	9%	15%	19%	33%
رسائی میں مشکل	27%	25%	22%	33%	32%	40%	20%	7%	26%	26%
رسائی حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔	20%	25%	39%	20%	20%	1%	55%	5%	44%	7%

رسائی میں بہت آسان ہے۔ ■ رسائی میں آسان ہے ■ نیوٹرل ■ رسائی میں مشکل ■ رسائی حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ ■

تصویر 7 : غیر معذور لوگوں کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ

55% جواب دہندگان جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت نہیں کی اُنہوں واضح کیا کہ کم آمدنی والے افراد کو اے ٹی تک سب سے کم رسائی حاصل ہے۔ 44% نے بتایا کہ دیہی علاقوں میں لوگوں کو اے ٹی تک رسائی حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ اس اسٹڈی گروپ کے ذریعے سب سے مشکل رسائی والے ایک دیگر گروپ کی شناخت دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد سے کی گئی ، جس کے بعد مرد یا عورت کے علاوہ دیگر جنس کے افراد تھے۔

جواب دہندگان جن کی شناخت اے ٹی صارفین کے طور پر ہوئی ہے

اے ٹی کے صارفین اے ٹی ماحولیاتی نظام میں اہم شراکت دار ہیں لیکن اکثر انہیں ان میں شمار نہیں کیا جاتا ہے۔ 54% جواب دہندگان کی شناخت وقفے وقفے سے یا مستقل اے ٹی صارفین کے طور پر ہوئی۔ اے اے اے کیو فریم ورک سے متعلق سوالات پر ان کے جوابات کے تجزیے سے اے اے اے کیو کے تمام پہلوؤں پر منفی ردعمل سامنے آیا۔ 49% اے ٹی صارفین نے جواب دیا کہ مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی نہیں تھی، 51% نے کہا کہ مصنوعات یا خدمات کی اچھی رینج نہیں تھی اور 54% نے واضح کیا کہ اے ٹی تک رسائی نہیں تھی۔ جوابات کی سب سے زیادہ تعداد، 74% نے بتایا کہ اے ٹی کے بارے میں معلومات کی کمی تھی۔ جوابات کا خلاصہ تصویر 8 میں دیا گیا ہے۔

جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو کا استعمال کرکے اے ٹی کی تشخیص کرنا جو اے ٹی صارفین ہیں۔

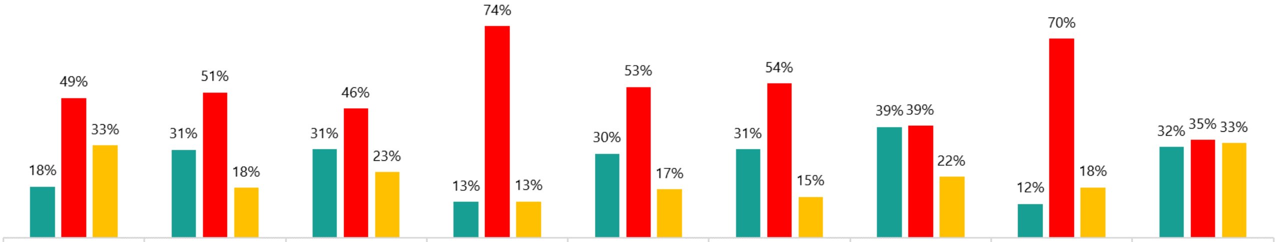

	کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی ہے؟	کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟	کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟	کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟	کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟	کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟	کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟	کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟	کیا اے ٹی پائیدار ہے؟
جی ہاں	18%	31%	31%	13%	30%	31%	39%	12%	32%
نہیں	49%	51%	46%	74%	53%	54%	39%	70%	35%
مشکوک	33%	18%	23%	13%	17%	15%	22%	18%	33%

جی ہاں ■ نہیں ■ مشکوک ■

تصویر 8: جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا جو اے ٹی صارفین ہیں

جواب دہندگان جنہوں نے اے ٹی صارفین کے طور پر شناخت نہیں کی

46% جواب دہندگان کی شناخت ایسے افراد کے طور پر کی گئی جنہوں نے اے ٹی کا استعمال نہیں کیا۔ 42% نے یہ بھی بتایا کہ وہ اے ٹی کی دستیابی کے بارے میں مشکوک تھے، اور 44% نے واضح کیا کہ وہ اس بارے میں یقین نہیں رکھتے تھے کہ اے ٹی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ ، 72% نے کہا کہ اے ٹی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی نہیں ہے۔ ان کے جوابات کا خلاصہ تصویر 9 میں دیا گیا ہے۔

غیر اے ٹی صارفین کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کی تشخیص کرنا

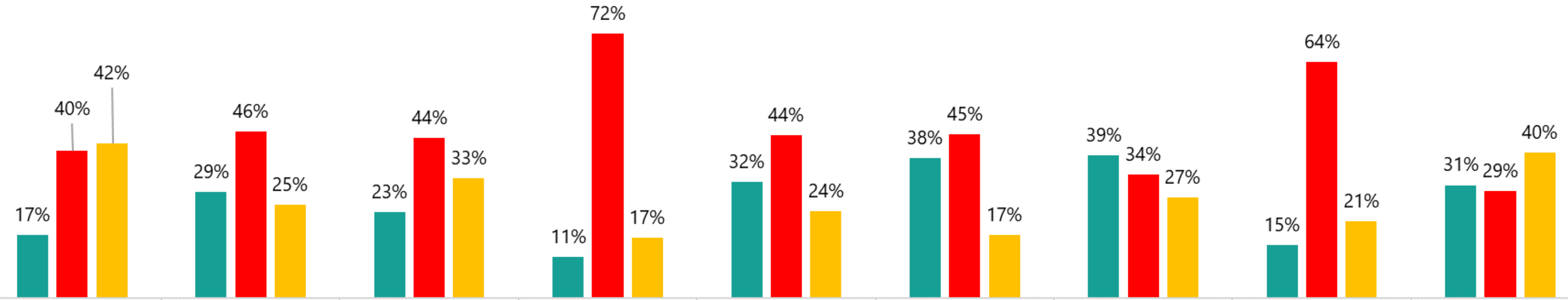

	کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی ہے؟	کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟	کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟	کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟	کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟	کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟	کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟	کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟	کیا اے ٹی پائیدار ہے؟
جی ہاں	17%	29%	23%	11%	32%	38%	39%	15%	31%
نہیں	40%	46%	44%	72%	44%	45%	34%	64%	29%
مشکوک	42%	25%	33%	17%	24%	17%	27%	21%	40%

جی ہاں ■ نہیں ■ مشکوک ■

شکل 9: جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا جو اے ٹی صارفین نہیں ہیں۔

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا

اے اے اے اے کیو کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا اندازہ لگانا

اے اے اے اے کیو فریم ورک سے تیار کردہ سوالات کے جوابات کا تجزیہ کرنے سے معذور افراد اور معذور افراد کے طور پر شناخت نہ کرنے والوں کے درمیان کئی اہم فرق اور مماثلتیں سامنے آئیں۔

مطالعہ گروپوں کے درمیان فرق :

دو مطالعاتی گروپوں کے درمیان سب سے بڑا فرق اے ٹی کی وسیع رینج کی دستیابی سے متعلق ہے۔ 78% جواب دہندگان جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت کی ہے نے واضح کیا کہ اے ٹی کی کوئی وسیع رینج دستیاب نہیں ہے۔ دوسری طرف، صرف 29% جواب دہندگان جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت نہیں کی، واضح کیا کہ اے ٹی کی کوئی وسیع رینج دستیاب نہیں ہے۔
اے اے اے اے کیو فریم ورک سے لیے گئے زیادہ تر سوالات کے جوابات میں ایک جیسا طرز دکھایا گیا ہے، لیکن مطالعہ کے گروپوں کے درمیان سوال کے لحاظ سے یہ معاملہ مختلف تھا۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے اس کا تجزیہ کرنے کے لیے، ڈیٹا پر دو سادہ ٹی ٹیسٹ کیے گئے، ایک مطالعہ کے گروپوں میں 'ہاں' کا موازنہ، کرتا ہے اور دوسرا مطالعہ گروپوں میں 'نہیں' کا موازنہ کرتا ہے۔ دونوں ٹیسٹوں سے ان گروپوں کے درمیان اوسط میں اعداد و شمار کے لحاظ سے اہم فرق حاصل ہوا۔ شماریاتی تجزیہ اور تشریح کے لیے ضمیمہ 2 دیکھیں۔

مطالعاتی گروپوں کے درمیان مماثلتیں :

دونوں مطالعاتی گروپوں نے واضح کیا کہ اے ٹی کی دستیابی کے بارے میں آگاہی ناکافی تھی۔ اس کے علاوہ، اے ٹی تک رسائی کے لیے موافقت، پائیداری، اور سفری سبسڈیز کے بارے میں رائے بھی دونوں گروپوں کے درمیان یکساں تھی، معذور اور غیر معذور دونوں جواب دہندگان 39% نے کہا کہ اے ٹی موافقت پذیر تھا، 31% اور 32% معذور اور غیر معذور جواب دہندگان نے کہا کہ اے ٹی پائیدار تھا، اور 70% اور 64% معذور اور غیرمعذور جواب دہندگان نے کہا کہ اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز دستیاب تھیں۔

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا

معذور اور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا

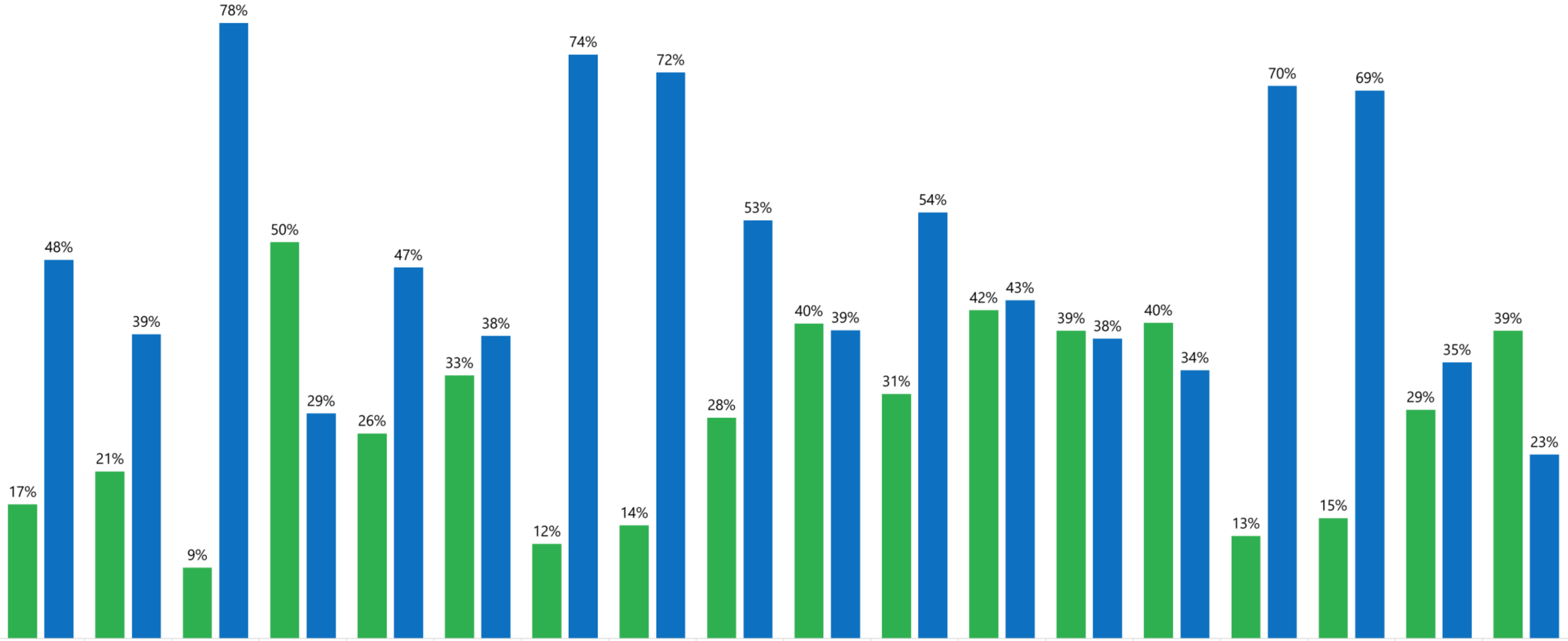

	کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی ہے؟		کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟		کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟		کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟		کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟		کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟		کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟		کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟		کیا اے ٹی پائیدار ہے؟	
	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد	معذور افراد	غیر معذور افراد
جی ہاں	17%	21%	9%	50%	26%	33%	12%	14%	28%	40%	31%	42%	39%	40%	13%	15%	29%	39%
نہیں	48%	39%	78%	29%	47%	38%	74%	72%	53%	39%	54%	43%	38%	34%	70%	69%	35%	23%

جی ہاں ■ نہیں ■

تصویر 10: معذوراور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ

اے ٹی صارفین اور غیر صارفین کے درمیان اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا

اے ٹی صارفین اور غیر اے ٹی صارفین کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا

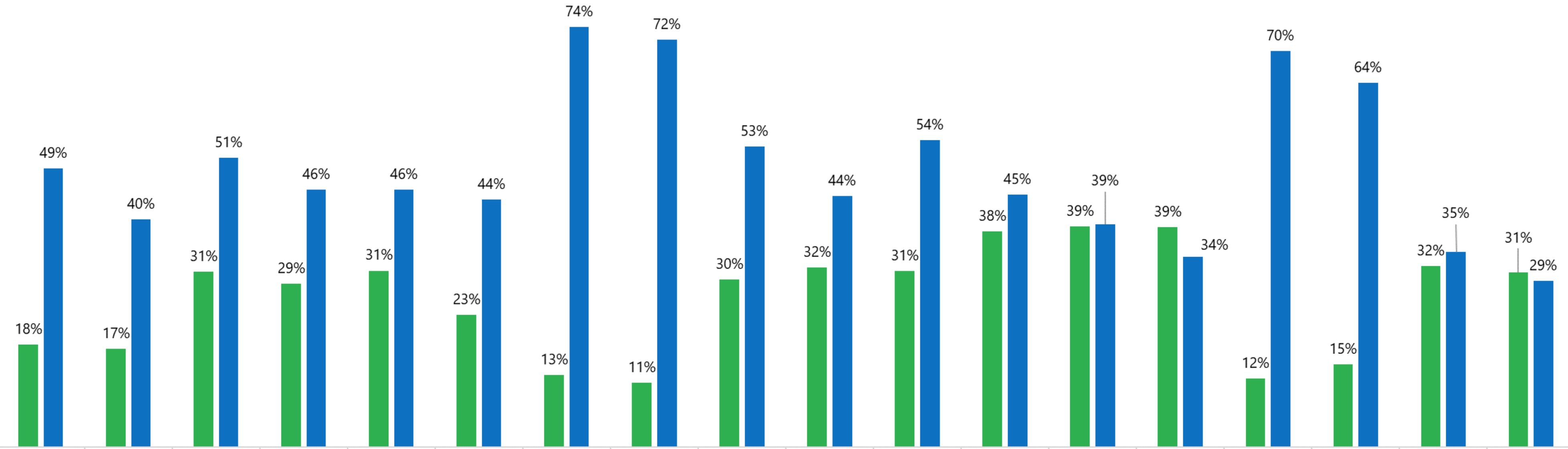

		جی ہاں	نہیں
کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی ہے؟	اے ٹی صارفین	18%	49%
	غیر اے ٹی صارفین	17%	40%
کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟	اے ٹی صارفین	31%	51%
	غیر اے ٹی صارفین	29%	46%
کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟	اے ٹی صارفین	31%	46%
	غیر اے ٹی صارفین	23%	44%
کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟	اے ٹی صارفین	13%	74%
	غیر اے ٹی صارفین	11%	72%
کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟	اے ٹی صارفین	30%	53%
	غیر اے ٹی صارفین	32%	44%
کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟	اے ٹی صارفین	31%	54%
	غیر اے ٹی صارفین	38%	45%
کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟	اے ٹی صارفین	39%	39%
	غیر اے ٹی صارفین	39%	34%
کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟	اے ٹی صارفین	12%	70%
	غیر اے ٹی صارفین	15%	64%
کیا اے ٹی پائیدار ہے؟	اے ٹی صارفین	32%	35%
	غیر اے ٹی صارفین	31%	29%

جی ہاں ■ نہیں ■

تصویر 11 : اے ٹی صارفین اور غیر صارفین کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا

اے ٹی صارفین اور غیر اے ٹی صارفین کے اے اے اے کیو فریم ورک سے تیار کردہ سوالات کے جوابات کا موازنہ کرنے سے دو اہم نتائج سامنے آئے :

1. دونوں مطالعاتی گروپوں نے رائے دی کہ اے ٹی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی نہیں ہے۔ اے ٹی کی پائیداری پر شک اوراے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈی کی کمی بھی اتفاق کے نکات تھے۔

2. دونوں گروپوں کی تشخیص کے طریقے میں اہم اختلافات تھے :
   a. اے ٹی کی دستیابی
   b. کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت موجود ہے
   c. کیا اس کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے

یہ دریافتیں نتائج کے ایک اہم مجموعے کی نشاندہی کرتی ہیں :

1. اے ٹی کی عام طور پر ضرورت ہے۔
2. اے ٹی تک رسائی کو موجودہ اور ممکنہ صارفین دونوں کی طرف سے ناقص شرح بندی کی گئی ہے۔
3. تمام مطالعاتی گروپوں میں، اے ٹی کی دستیابی، رسائی، استطاعت، موافقت، اور معیار کی غیر تسلی بخش، ناکافی شرح بندی کی گئی، اور سرمایہ کاری اور کورس میں درستگی کو درکار مانا گیا ہے۔
4. تمام مطالعاتی گروپ مارکیٹ میں دستیاب اے ٹی کے بارے میں بیداری کی کمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا

کیا اے ٹی تک رسائی معذور اور غیر معذور اے ٹی صارفین کے لئے ایک جیسی ہے؟

معذور اے ٹی صارفین اور غیرمعذور اے ٹی صارفین کے درمیان اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا

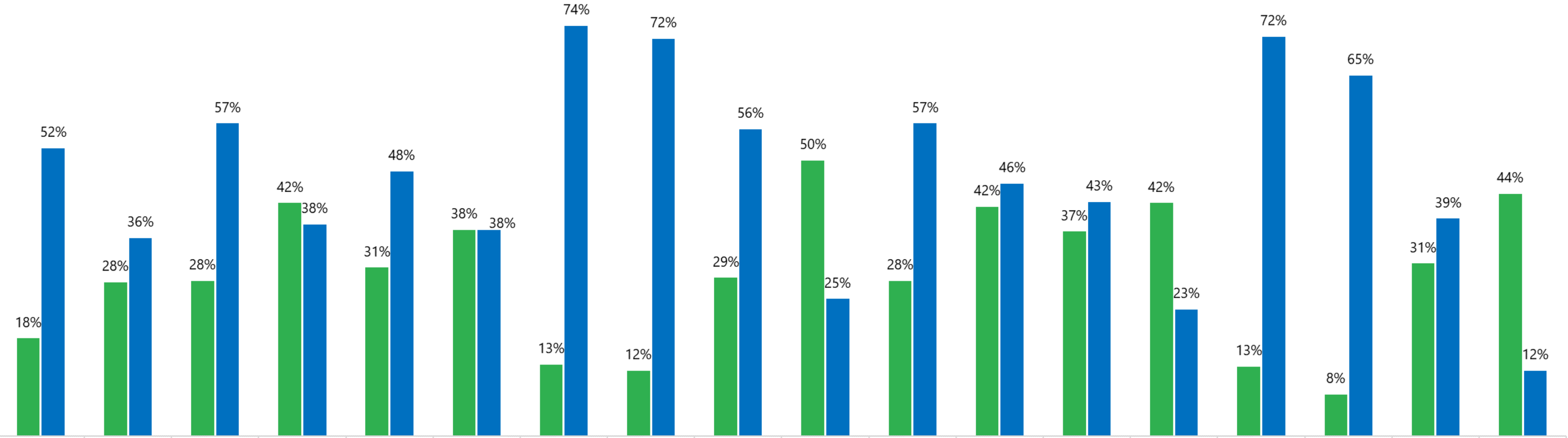

	کیا مارکیٹ میں اے ٹی کی اچھی سپلائی ہے؟		کیا مصنوعات کی ایک وسیع رینج دستیاب ہے؟		کیا اے ٹی کے استعمال کے بارے میں تربیت دستیاب ہے؟		کیا معاون ٹیکنالوجی کی دستیابی کے بارے میں کافی آگاہی ہے؟		کیا معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات مقامی زبان میں دستیاب ہے؟		کیا اے ٹی قابل رسائی ہے؟		کیا اے ٹی صارف کی ضروریات کے مطابق ہے؟		کیا اے ٹی تک رسائی کے لیے سفری سبسڈیز ہیں؟		کیا اے ٹی پائیدار ہے؟	
	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین	معذور اے ٹی صارفین	غیرمعذور اے ٹی صارفین
جی ہاں	18%	28%	28%	42%	31%	38%	13%	12%	29%	50%	28%	42%	37%	42%	13%	8%	31%	44%
نہیں	52%	36%	57%	38%	48%	38%	74%	72%	56%	25%	57%	46%	43%	23%	72%	65%	39%	12%

جی ہاں ■ نہیں

تصویر 12: اے اے اے کیو فریم ورک کا استعمال کرکے اُن جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی تک رسائی کا موازنہ کرنا جو معذور اورغیر معذور اے ٹی صارفین □□□

جواب دہندگان کے تجربے کی گہری تفہیم حاصل کرنے کے لیے جو اے ٹی صارفین تھے، اس گروپ کو مزید اے ٹی صارفین میں الگ کر دیا گیا جنہوں نے خود کو معذور اور غیر معذور افراد کے طور پرشناخت کیا تھا۔ اس ڈیٹا کے تجزیہ کا ایک اہم خیال یہ تھا کہ اے ٹی صارف گروپ میں صرف 28 جواب دہندگان (5%) غیرمعذور افراد کے طور پر شناخت کیے گئے تھے۔ اے ٹی کی مثالیں جو ان جواب دہندگان کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہیں ان میں شامل ہیں: نقل و حرکت کے آلات جیسے وہیل چیئر، بیساکھی، اورتھوپیڈک آلات؛ میگنیفائنگ کا سازوسامان؛ اے اے سی؛ مصنوعی اعضاء؛ اور کیبل اور انٹرنیٹ پر انحصار کرنے والے اسمارٹ آلات۔ اس ڈیٹا کی ایک تشریح یہ ہے کہ اگرچہ یہ افراد معذوری کے طور پر شناخت نہیں کرتے ہیں، لیکن واشنگٹن گروپ آف کوئسچنس جیسا ٹول انہیں سرگرمیوں میں حدود ہونے کے طور پر کیپچر کرے گا۔ یہ معذور افراد کے طور پر افراد کی خود شناخت پر بھی ایک اہم تبصرہ ہے، خاص طور پر وہ لوگ جو اپنی زندگی کے دوران معذور ہوجاتے ہیں۔

جواب دہندگان میں سے جو غیر معذور اے ٹی صارفین تھے، 11% نے چشمہ استعمال کرنے کی اطلاع دی۔ اس سے اس ڈیٹا کی وضاحت ہوسکتی ہے کہ بہت سے غیر معذور اے ٹی صارفین نے اطلاع دی کہ کوئی تربیت نہیں تھی اور اے ٹی پائیدار نہیں تھا۔ جب کہ معذور اور غیر معذور دونوں اے ٹی صارفین نے بڑے پیمانے پر جواب دیا

کہ مارکیٹ میں اے ٹی کی خاطر خواہ فراہمی نہیں تھی، اے ٹی صارفین کے معذور افراد کا تناسب زیادہ تھا جو یہ سمجھتے تھے کہ فراہمی کافی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، غیر معذوراے ٹی صارفین نے جواب دیا کہ اے ٹی کے بارے میں معلومات مقامی زبانوں میں زیادہ وسیع پیمانے پر دستیاب ہے، جو اُن کے استعمال کئے جانے والے اے ٹی کی قسم کی وجہ سے ہوسکتے ہوں جو زیادہ مقبول اور عام طور سے قبول کردہ ہورہے تھے۔

متوازی طور پر، عملی دشواریوں کا سامنا کرنے اور معذوری / معذوریوں والے شخص کے طور پر خود کی شناخت کے درمیان فرق ایک دلچسپ سوال کو جنم دیتا ہے، کیا اے ٹی کا استعمال کرنے والے غیر معذور افراد بھی "اے ٹی صارفین" کے طور پر شناخت کرتے ہیں اور کیا اس طرح کے سروے ان کی زندگیوں سے متعلقہ پائے گئے ہیں۔

اے ٹی کے بارے میں آگاہی کون شیئر کرتا ہے؟

تمام ممالک میں اے ٹی ماحولیاتی نظام میں اہم اداکاروں کا جائزہ لینے کے لیے، سروے نے جواب دہندگان سے کہا کہ وہ درجہ بندی کریں کہ کس تنظیم یا اداکار نے اے ٹی کے بارے میں بیداری بڑھانے میں سب سے بڑا کردار ادا کیا۔ دونوں جواب دہندگان جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت کی اور نہیں کی او پی ڈیز اور این جی اوز کو اے ٹی کے بارے میں بیداری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرنے کے طور پر شرح دی گئی۔ یہ دریافت اس اہم کردار کی بازگشت کرتی ہے جو او پی ڈیز اے ٹی اسپیس میں ادا کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ تاہم، یہاں تک کہ اس میں بھی مطالعہ کے گروپوں میں کلیدی اختلافات تھے۔ جواب دہندگان کا ایک بڑا تناسب جنہوں نے معذور افراد کے طور پر شناخت نہیں کی (12%) نے اس نظریے کا اشتراک کیا کہ قومی حکومتوں نے اے ٹی کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں مدد کی، جو معذور افراد کے طور پر شناخت کرنے والوں میں 6% تک رہ گئی ہے۔ ان تناسب کا خلاصہ تصویر 13 میں ٹو ٹری میپ چارٹس میں کیا گیا ہے۔

معذور جواب دہندگان میں اے ٹی کے بارے میں آگاہی کون پھیلاتا ہے؟

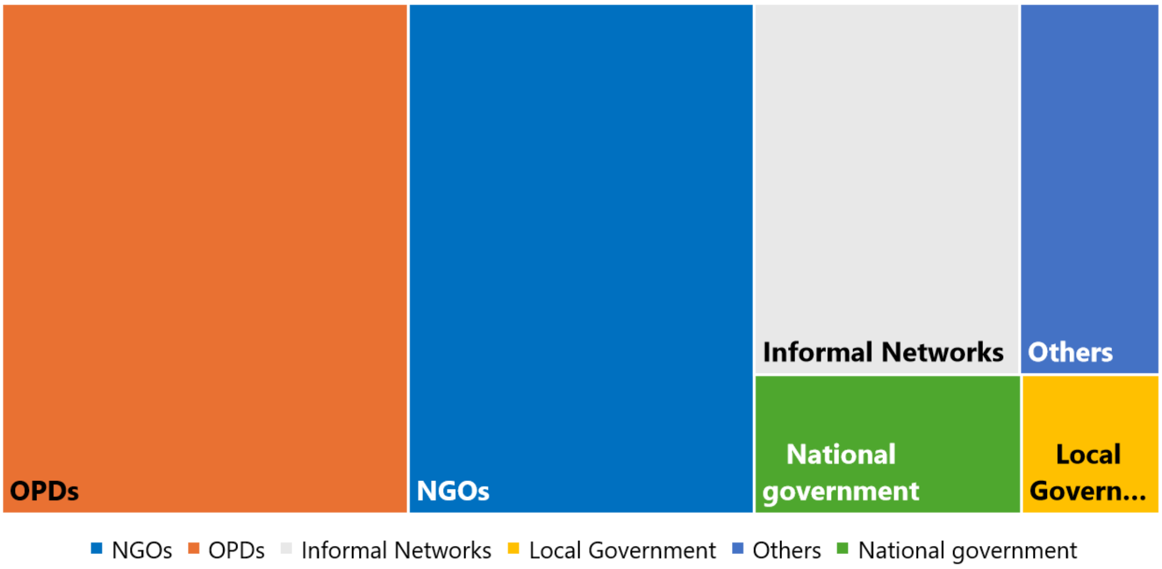

معذور جواب دہندگان میں اے ٹی کے بارے میں آگاہی کون پھیلاتا ہے؟

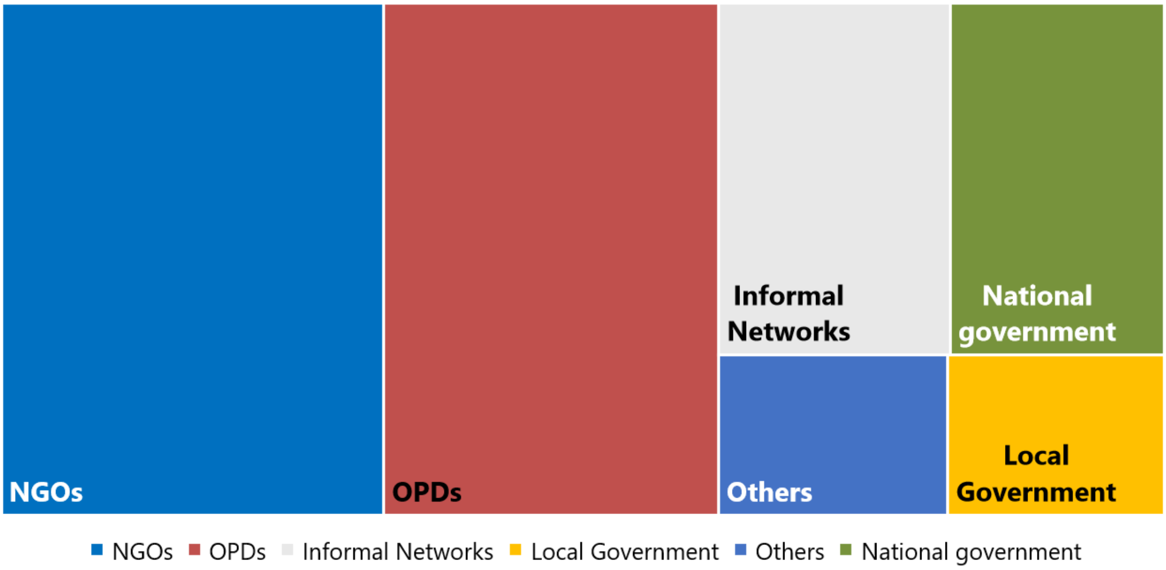

تصویر 13 : جواب دہندگان میں اے ٹی کے بارے میں بیداری کون پھیلاتا ہے؟

بیداری اور دستیابی، رسائی، موافقت، اور معیار کو چھوڑ کر مسائل کی چھان بین کرنے کے لیے، سروے نے جواب دہندگان سے اے ٹی تک رسائی میں تمام بڑی رکاوٹوں کا انتخاب کرنے کے لئے کہا۔

اے ٹی تک رسائی میں بڑی رکاوٹیں کیا ہیں؟

دونوں بڑے مطالعاتی گروپوں (معذوراور غیر معذور جواب دہندگان) نے بتایا کہ اے ٹی تک رسائی میں سب سے بڑی رکاوٹ مقامی قوانین کی کمی تھی جو اے ٹی تک رسائی کو محفوظ رکھتے تھی۔ دونوں گروپوں کے ذریعے سے واضح کی گئی دوسری سب سے بڑی رکاوٹ اے ٹی کے

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا

استعمال سے وابستہ بدنامی تھی۔ دونوں مطالعاتی گروپوں میں جواب دہندگان کے ذریعہ سے واضح کیا گیا تیسرا سب سے بڑا چیلنج یہ تھا کہ اے ٹی فراہم کرنے والی خدمات اقلیتوں / تمام برادریوں کے لوگوں کی ثقافتوں کا احترام نہیں کرتی ہیں، جو قابل قبولیت کی کمی کی نشاندہی کرتی ہے۔ گروپوں نے اس طرح کی بھی اطلاع دی کہ چوتھی سب سے بڑی رکاوٹ یہ تھی کہ دستیاب اے ٹی میں ترمیم نہیں کی جاسکتی تھی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ موافقت کی کمی ایک رکاوٹ ہے۔ تصویر 14 ان دریافت کا خلاصہ کرتی ہے۔

اے ٹی کے لیے اہم رکاوٹیں، معذورجواب دہندگان

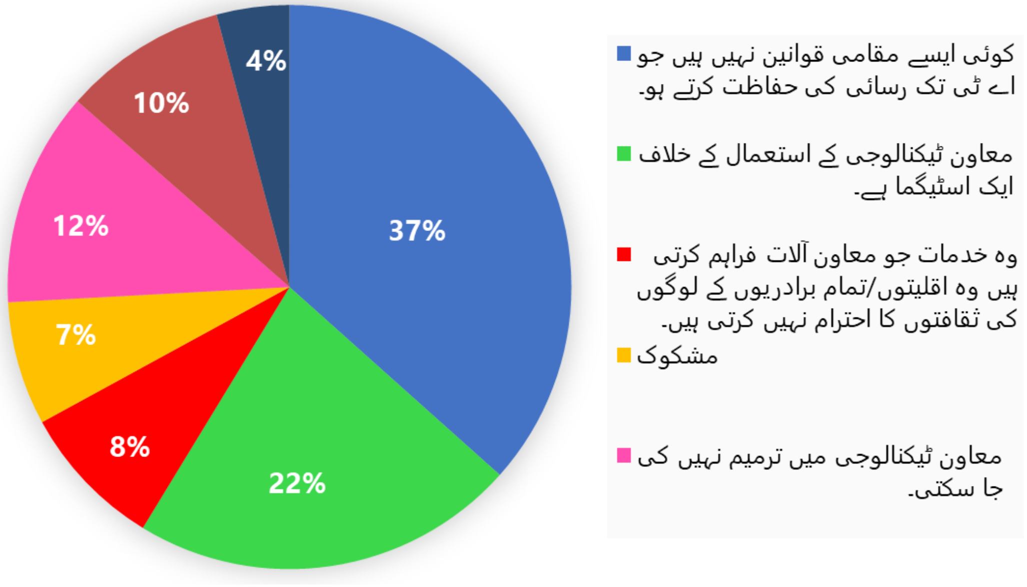

اے ٹی کے لیے بڑی رکاوٹیں، غیر معذور جواب دہندگان

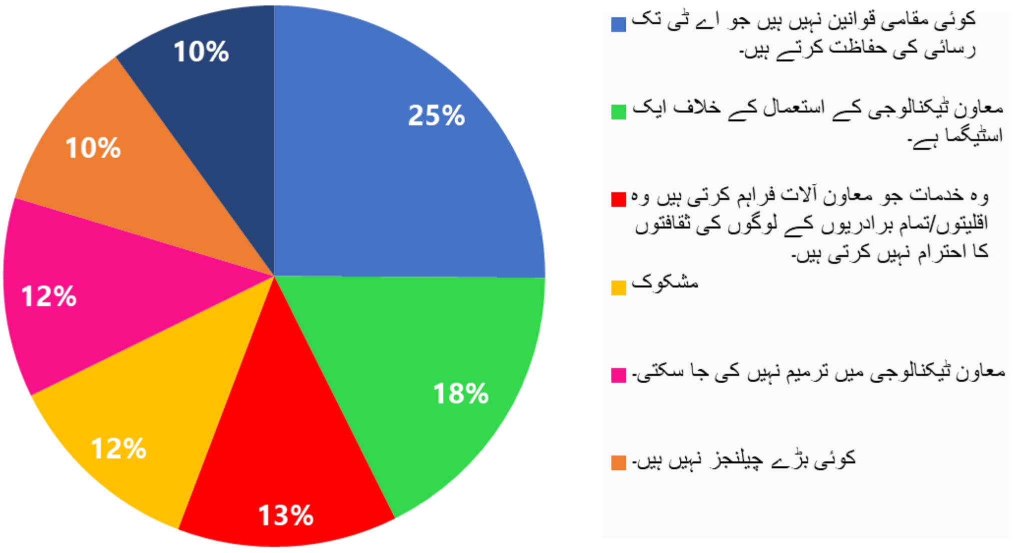

تصویر 14 معذور اور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اے ٹی کے لیے بڑی رکاوٹیں

اے ٹی میں رکاوٹیں: ایک صنفی تناظر

اس سروے میں متعین جواب دہندگان کی ایک مخصوص خصوصیت مرد اور عورت کے طور شناخت کیے گئے جواب دہندگان کی تقریباً مساوی تقسیم تھی (تصویر 2a دیکھیں)۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ کیا اے ٹی میں رکاوٹیں صنف کے لحاظ سے بہت زیادہ مختلف ہیں، ہم نے اُن جواب دہندگان کے جوابات کا موازنہ کیا جن کی شناخت مرد، عورت اور دیگر کے طور پر کی گئی ہے۔[13]

جنس کے لحاظ سے اے ٹی میں بڑی رکاوٹیں،

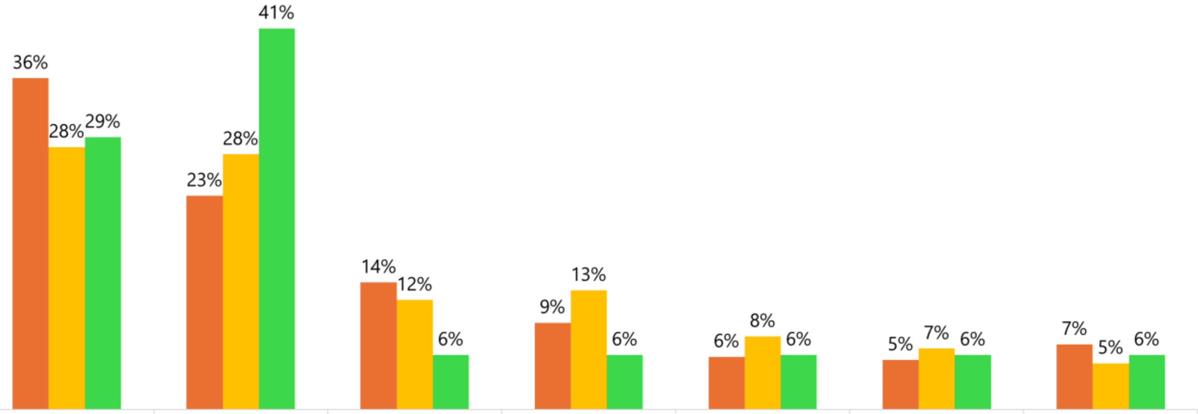

	ایسے کوئی مقامی قوانین نہیں ہیں جو اے ٹی تک رسائی کی حفاظت کرتے ہو۔	معاون ٹیکنالوجی کے استعمال کے خلاف ایک اسٹیگما ہے۔	وہ خدمات جو معاون آلات فراہم کرتی ہیں وہ اقلیتوں یا تمام برادریوں کے لوگوں کی ثقافتوں کا احترام نہیں کرتی ہیں۔	معاون ٹیکنالوجی میں ترمیم نہیں کی جا سکتی۔	کوئی بڑے چیلنجز نہیں ہیں۔	اخراجات	مشکوک
خواتین ،جواب دہندگان	36%	23%	14%	9%	6%	5%	7%
مرد جواب دہندگان	28%	28%	12%	13%	8%	7%	5%
دیگر جواب دہندگان	29%	41%	6%	6%	6%	6%	6%

خواتین ،جواب دہندگان ■ مرد جواب دہندگان ■ دیگر جواب دہندگان ■

تصویر 15 : صنف کے لحاظ سے اے ٹی کے لئے اہم رکاوٹیں

اے ٹی تک رسائی کے تحفظ کے لیے مقامی قوانین کی کمی اور اے ٹی کے ساتھ منسلک بدنامی کو تمام جنسوں کے جواب دہندگان کے ذریعے اے ٹی کے لیے سب سے زیادہ رکاوٹ قرار دیا گیا، جس میں صنفی بائنری سے باہر کے افراد کا زیادہ تناسب یہ بتاتا ہے کہ بدنامی ایک رکاوٹ تھی۔ تاہم، مردوں (%28) کے مقابلے میں زیادہ خواتین جواب دہندگان (%36) نے واضح کیا کہ مقامی قوانین کی کمی ایک رکاوٹ تھی۔ مزید خواتین جواب دہندگان (%14) نے یہ بھی کہا کہ اے ٹی کے پروویژن میں ثقافتی اور دیگر ضروریات کے احترام کی کمی ہے، جو قبولیت کا اشارہ ہے، جو مرد جواب دہندگان کے %12 سے قدرے زیادہ ہے۔ رکاوٹ کے طور پر اے ٹی میں ترمیم کے بارے میں کسی واضح فرق کے بغیر صورتحال کو الٹ دیا گیا، یعنی دیگر ردعمل کے ساتھ موافقت کی کمی۔

---

[13] دوسرے گروپ میں وہ لوگ بھی شامل تھے جنہوں نے صنف کے بارے میں سوال کے خلاف 'نہ کہنے کو ترجیح دی

جن لوگوں نے رکاوٹوں پر سوال کا 'دیگر' جواب دیا انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اے ٹی کی زیادہ قیمت ایک رکاوٹ تھی۔ یہ صنفی گروپوں میں بھی مختلف نہیں تھا۔

اسپاٹ لائٹ اسٹڈی: اے ٹی کے لیے فنڈنگ

اے ٹی کے لیے مالی رکاوٹوں کو بہت سے لوگوں نے اے ٹی کے لیے ایک اضافی رکاوٹ قرار دیا تھا۔ اس کا ثبوت زیادہ آمدنی والے افراد کے درمیان اے ٹی تک اعلیٰ رسائی، اور کم آمدنی والے افراد کے درمیان اے ٹی تک کم رسائی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

اے ٹی کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کو مزید دریافت کرنے کے لیے، ایک تجزیہ کیا گیا کہ کس طرح دونوں مطالعاتی گروپوں، جواب دہندگان جنہوں نے معذور اور غیر معذور افراد کے طور پر شناخت کی، نے اے ٹی کے لیے فنڈنگ کے مختلف ذرائع کو کیسے معلوم کیا۔

کیا یہ ذرائع اے ٹی کی خرید کے لیے فنڈ فراہم کرتے ہیں؟
معذور جواب دہندگان کے جوابات

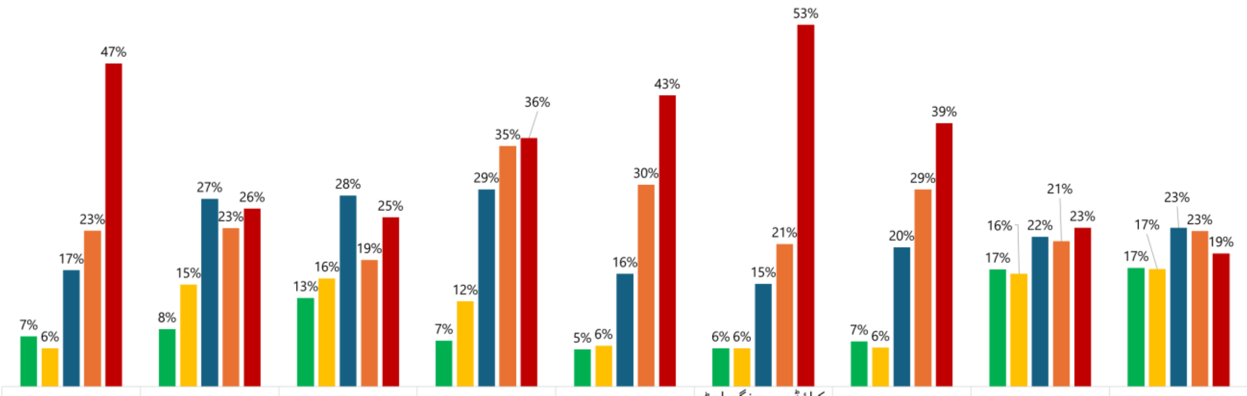

	حکومت	پرائیویٹ ڈونرز	آئی این جی اوز	مقامی این جی اوز	کارپوریٹ باڈیز	کراؤڈ سورسنگ پلیٹ فارم	مذہبی تنظیمیں	دوست اور رشتہ دار	او پی ڈیز
مکمل طور پر متفق	7%	8%	13%	7%	5%	6%	7%	17%	17%
کسی حد تک متفق	6%	15%	16%	12%	6%	6%	6%	16%	17%
نیوٹرل	17%	27%	28%	29%	16%	15%	20%	22%	23%
غیر متفق	23%	23%	19%	35%	30%	21%	29%	21%	23%
مکمل طور پر غیر متفق	47%	26%	25%	36%	43%	53%	39%	23%	19%

مکمل طور پر متفق ■ کسی حد تک متفق ■ نیوٹرل ■ غیر متفق ■ مکمل طور پر غیر متفق

تصویر 16 اے ٹی کی خرید کے لیے فنڈنگ کے ذرائع، معذور جواب دہندگان

معذور جواب دہندگان کو فنڈنگ کے جن ذرائع کے بارے میں سب سے زیادہ قابل اعتماد محسوس ہوا وہ تھے معذور افراد کی تنظیمیں (او پی ڈیز) اور ان کے دوست اور خاندان ، 17% جواب دہندگان نے اے ٹی کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کے طور پر ان سے مکمل اتفاق کیا۔ جواب دہندگان نے بتایا کہ فنڈنگ کے سب سے زیادہ ناقابل اعتماد ذرائع کراؤڈ سورسنگ تھے (53% جواب دہندگان نے یہ واضح کیا کہ یہ ناقابل اعتماد تھے)، حکومت (47% جواب دہندگان نے یہ واضح کیا کہ یہ ناقابل اعتماد تھے) اور کارپوریٹ باڈیز (43% جواب دہندگان نے یہ واضح کیا کہ یہ ناقابل اعتماد تھے)۔

کیا یہ ذرائع اے ٹی کی خرید کے لیے فنڈ فراہم کرتے ہیں؟
غیر معذور جواب دہندگان کے جوابات

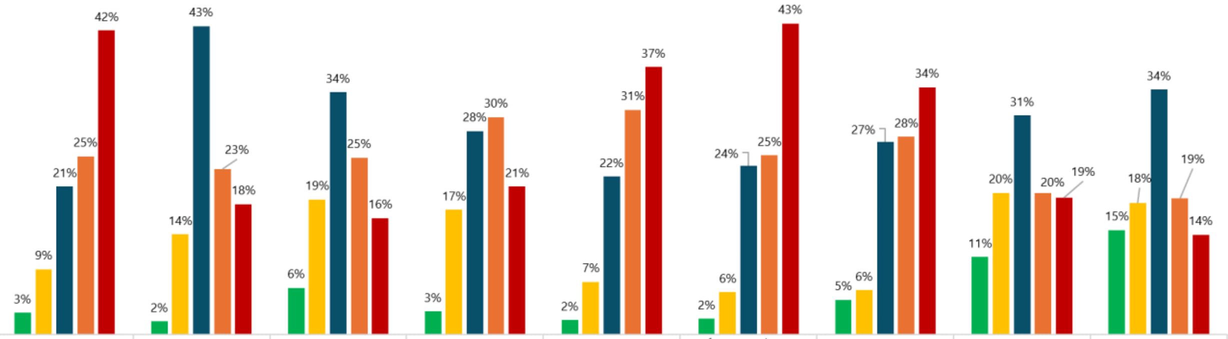

	حکومت	پرائیویٹ ڈونرز	آئی این جی اوز	مقامی این جی اوز	کارپوریٹ باڈیز	کراؤڈ سورسنگ پلیٹ فارم	مذہبی تنظیمیں	دوست اور رشتہ دار	او پی ڈیز
مکمل طور پر متفق	3%	2%	6%	3%	2%	2%	5%	11%	15%
کسی حد تک متفق	9%	14%	19%	17%	7%	6%	6%	20%	18%
نیوٹرل	21%	43%	34%	28%	22%	24%	27%	31%	34%
غیر متفق	25%	23%	25%	30%	31%	25%	28%	20%	19%
مکمل طور پر غیر متفق	42%	18%	16%	21%	37%	43%	34%	19%	14%

مکمل طور پر متفق ■ کسی حد تک متفق ■ نیوٹرل ■ غیر متفق ■ مکمل طور پر غیر متفق

تصویر 17 اے ٹی کی خرید کے لیے فنڈنگ کے ذرائع، غیرمعذور جواب دہندگان

جن جواب دہندگان نے اپنی شناخت معذور افراد کے طور پر نہیں بتائی، اُن کے نتائج یکساں تھے (2% نشان زد 'مکمل طور پر متفق ہیں کہ وہ اے ٹی کے قابل اعتماد ذرائع ہیں'، برائے نجی عطیہ کنندگان، 3% حکومت کے لیے، 3% نشان زد 'مکمل طور پر متفق ہیں کہ وہ اے ٹی کے قابل اعتماد ذرائع ہیں'، برائے مقامی این جی اوز، 5% نشان زد 'مکمل طور پر متفق ہیں کہ وہ اے ٹی کے قابل اعتماد ذرائع ہیں'، برائے مذہبی تنظیمیں، 6% نشان زد 'مکمل طور پر متفق ہیں کہ وہ اے ٹی کے قابل اعتماد ذرائع ہیں' برائے آئی این جی اوز، سوائے جواب دہندگان کی تعداد میں معمولی فرق کے جن کے پاس کسی بھی طرح سے مضبوط رائے نہیں تھی۔ ایک بار پھر، او پی ڈیز اور دوستوں اور خاندان والوں کو فنڈنگ کے بہترین ذرائع کا درجہ دیا گیا، لیکن جواب دہندگان کا فیصد جنھوں نے ان اختیارات کو ووٹ دیا وہ بہت کم تھے (او پی ڈیز کے لیے 15% اور دوستوں اور خاندان والوں کے لیے 11%)۔

سروے کے سوالات نے جواب دہندگان سے پوچھا کہ وہ اے ٹی کی خرید کے لیے چند مختلف ذرائع کی مالی اعانت سے کتنا متفق ہیں۔ 'مکمل طور پر متفق' زمرے میں جوابات کا مجموعی طور پر کم تناسب اور نیوٹرل اور کسی حد تک متفق / غیر متفق زمروں میں ووٹوں کا مجموعی طور پر زیادہ تناسب دو پہلوؤں کا اشارہ ہو سکتا ہے :

- غیر معذور جواب دہندگان میں اے ٹی کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کے بارے میں عمومی بیداری کی کمی؛
- درج کردہ فنڈنگ کے لیے مجموعی ذرائع پر بہت کم اعتماد، جس کا ثبوت 'مکمل طور پر متفق' ہونے والوں کا کم فیصد اور 'مکمل طور پر غیرمتفق' ہونے والوں کا زیادہ فیصد ہے۔

اس کے علاوہ، دونوں مطالعاتی گروپوں نے او پی ڈی کو فنڈنگ کے سب سے زیادہ درجہ بند ذریعہ کے طور پر نمایاں کیا جس سے وہ 'مکمل طور پر متفق' ہیں (معذور افراد: 17%، غیر معذور افراد 15%)۔ اِس نے اُس مالیاتی کردار کے بارے میں معلومات فراہم کی جو او پی ڈیز اے ٹی ماحولیاتی نظام میں ادا کرتے ہیں، خاص طور پر اے ٹی صارفین کے درمیان۔

او پی ڈی مشاورت

او پی ڈی مشورے عالمی اور علاقائی معذوری کو شامل کرنے کی کوششوں کا ایک لازمی حصہ ہیں، لیکن اے ٹی کے تناظر میں، انہیں اس بنیاد کے طور پر سمجھا جانا چاہیے جس پر اچھے اے ٹی کو بنایا جاتا ہے۔ معاون ٹکنالوجی کا استعمال مختلف عمروں کے معذور اورغیر معذور افراد کے ذریعہ کیا جاتا ہے، اور اے ٹی کی ترقی کے عمل کے دوران او پی ڈی مشاورت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اے ٹی موجودہ اور ممکنہ صارفین کے متنوع گروپوں کے لیے قابل رسائی ہے۔ او پی ڈیز معذور افراد کی نمائندہ آواز ہیں اور معذور افراد سے متعلق تمام معاملات میں ان سے مشورہ کیا جانا چاہیے (آرٹیکل 4.3، سی آر پی ڈی[14])، جیسے کہ اے ٹی کے ارد گرد پالیسیوں کی ترقی بشمول اے ٹی متعلقہ خدمات کی خرید، ڈیزائن اور ترقی سے متعلق۔ حالیہ اوقات میں، سی آر پی ڈی کمیٹی نے ریاستوں کی جماعتوں کو اے ٹی سے متعلق مسائل پر او پی ڈیز کے ساتھ قریبی مشاورت کی بھی سفارش کی ہے[15]۔

او پی ڈیز کی شرکت پر دوسرے آئی ڈی اے گلوبل سروے میں، 40% او پی ڈیز کی رپورٹ کے باوجود کہ وہ ٹیکنالوجی تک رسائی کو ترجیحی علاقہ سمجھتے ہیں، صرف 35.5% او پی ڈیز اس مسئلے پر اپنی حکومتوں کے ساتھ مصروف تھے اور صرف 26% کا خیال تھا کہ ان کی مداخلت نے کوئی اثر ڈالا تھا۔[16]

یہ سمجھنے کے لیے کہ او پی ڈی مشورے اے ٹی ایکو سسٹم کا حصہ ہیں یا نہیں اور ہیں تو کس حد تک، سروے میں جواب دہندگان سے پوچھا گیا کہ او پی ڈیز کے ساتھ مشاورت منظم طریقے سے اور باقاعدگی سے کی جاتی ہیں یا نہیں، نہ کہ صرف خاص وقت کے لیے۔ جواب دہندگان کو مشاورت کی تعدد اور معیار کو 5 میں سے ریٹنگ دینے کو کہا گیا۔

تصویر 18 ان جواب دہندگان میں درجہ بندیوں کی تقسیم کو ظاہر کرتا ہے جن کی شناخت معذور اور غیر معذور افراد کے طور پر کی گئی ہے۔

---

[14] https://www.un.org/development/desa/disabilities/convention-on-the-rights-of-persons-with-disabilities/article-4-general-obligations.html

[15] سی آر پی ڈی اصُولِ قانون پر اے ٹی ڈائجسٹ کے بارے میں حوالہ 6 بھی

[16] دیکھیں https://www.internationaldisabilityalliance.org/sites/default/files/full_ida_global-survey-2022-final.pdf صفحہ 47

کیا او پی ڈی مشاورت منظم طریقے سے کی جاتی ہے نہ کہ صرف خاص وقت کے لیے اس پر ریٹنگ ۔

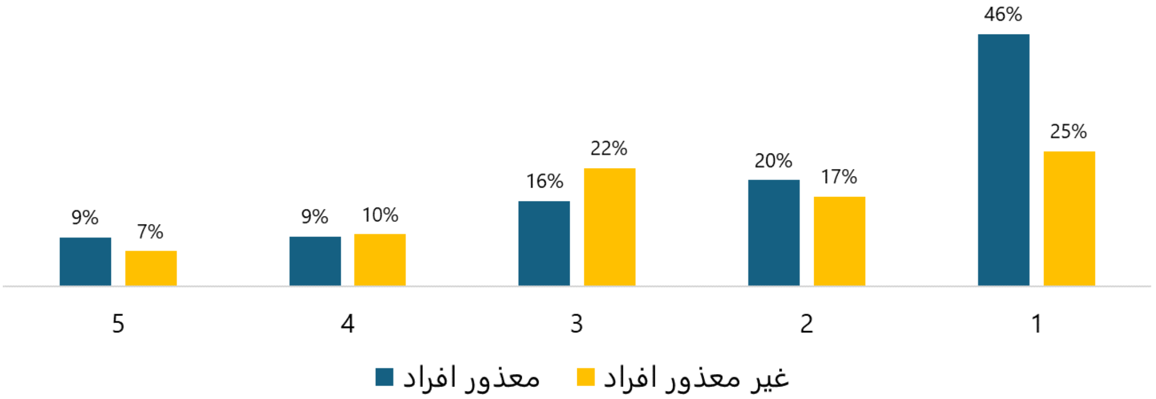

تصویر 18 جواب دہندگان سے او پی ڈی مشاورت کے بارے میں ریٹنگ کی تقسیم جن کی شناخت معذور اورغیر معذور افراد کے طور پر کی گئی ہیں۔

اس موازنے سے ایک دلچسپ مشاہدہ یہ تھا کہ دونوں جواب دہندگان جنھوں نے معذور اورغیرمعذور افراد کے طور پر شناخت کی، انہوں نے منظم او پی ڈی مشاورت کی موجودگی کو ناقص درجہ دیا، جوابات کے فیصد میں فرق اس زمرے میں سب سے بڑا تھا۔ اس نے اُن جواب دہندگان کے درمیان بیداری کی ممکنہ کمی کی نشاندہی کی جو معذور افراد نہیں تھے کہ اے ٹی کے پروڈکشن میں او پی ڈیز کیسے شامل ہیں۔

اے ٹی تک رسائی میں سُدھار کرنے کے لیے تجاویز

سے زیادہ جواب دہندگان نے اپنے علاقائی، قومی اور عالمی سے متعلق میں اے ٹی تک رسائی 800کو بہتر بنانے

کے لیے سفارشات کو ساجھا کیا۔ ان میں مختلف مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ ان سفارشات کا تجزیہ 4 اہم شعبوں پر روشنی ڈالتا ہے جن پر توجہ کی ضرورت ہے : پروڈکشن اور تقسیم، حکومتی اقدامات، وکالت اور صلاحیت کی تعمیر، اور تمام شعبوں میں مربوط کارروائیاں۔

مطالعاتی گروپوں کے درمیان ردعمل کا موازنہ کرنا

پیداوار اور تقسیم

- بہتر خام مال
- اے ٹی کی مقامی پیداوار
- ڈیزائن اور پیداوار کے دوران او پی ڈی مشاورت
- اے ٹی میں جدت میں اضافہ، صارف ان پٹ کی بنیاد پر مختلف قسم کا اضافہ
- اے ٹی کے استعمال کے لیے کم لاگت کی تربیت
- مسلسل تعاون اور مدد

حکومتی اقدامات

- اے ٹی خریدنے اور اے ٹی کے خام مال کے لیے سبسڈیز
- اے ٹی تک رسائی کی حفاظت کرنے والے قوانین
- مفت یا کم قیمت اے ٹی
- مقامی اے ٹی پروڈکشن کے لیے حکومتی فنڈنگ
- طلب کا صحیح اندازہ لگانے کے لیے مردم شماری میں معذور افراد کی بڑھتی ہوئی مرئیت
- اضافہ شدہ زبان کی رسائی حکومت کے ذریعہ سے لازمی اور مالی امداد مہیا
- جامع تعلیم میں اضافہ جس میں اے ٹی کا استعمال اور تعلیم شامل ہے۔
- اے ٹی درآمدات پر ٹیکس کا خاتمہ
- مقامی لوگوں کے لیے اے ٹی تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے مقامی معلومات
- اے ٹی کے معیار کو ریگولیٹ کرنے کی پالیسی

وکالت اور صلاحیت سازی کی مداخلت

- اے ٹی کے بارے میں بیداری میں اضافہ
- دور دراز علاقوں میں صلاحیت کی تعمیر
- او پی ڈیز کے درمیان صلاحیت کی تعمیر
- اے ٹی کے لیے لاگت کو کم کرنے میں ڈبلیو ایچ او کی مداخلت

تمام اداکاروں سے مربوط کوششیں۔

- پرائیویٹ اور پبلک سیکٹرز کی شمولیت اور تعاون
- اے ٹی سے متعلق ملازمتوں کی تعداد میں اضافہ کریں
- ان افراد کے لیے صلاحیت سازی کی کوششوں میں اے ٹی کا استعمال کریں جو فی الحال ادارہ جاتی عمل کے تحت ہیں تاکہ انھیں سماجی زندگی کے لیے تیار کیا جا سکے۔

پیش کردہ سفارشات کی فہرست دنیا بھر میں 4 مختلف زبانوں میں تیار کردہ 800 سے زیادہ جوابات کی ایک جامع فہرست ہے۔ ان سفارشات کی متفقہ نوعیت نے انہیں وسیع جغرافیے اور جواب دہندگان کی متفاوت آبادی کے باوجود ان مرکوز علاقوں میں گروپ بندی کرنے کے قابل بنایا، جو کہ پوری دنیا میں، اور خاص طور پر ایل ایم آئی سیز میں اے ٹی صارفین کی متضاد ضروریات کا اشارہ تھا۔

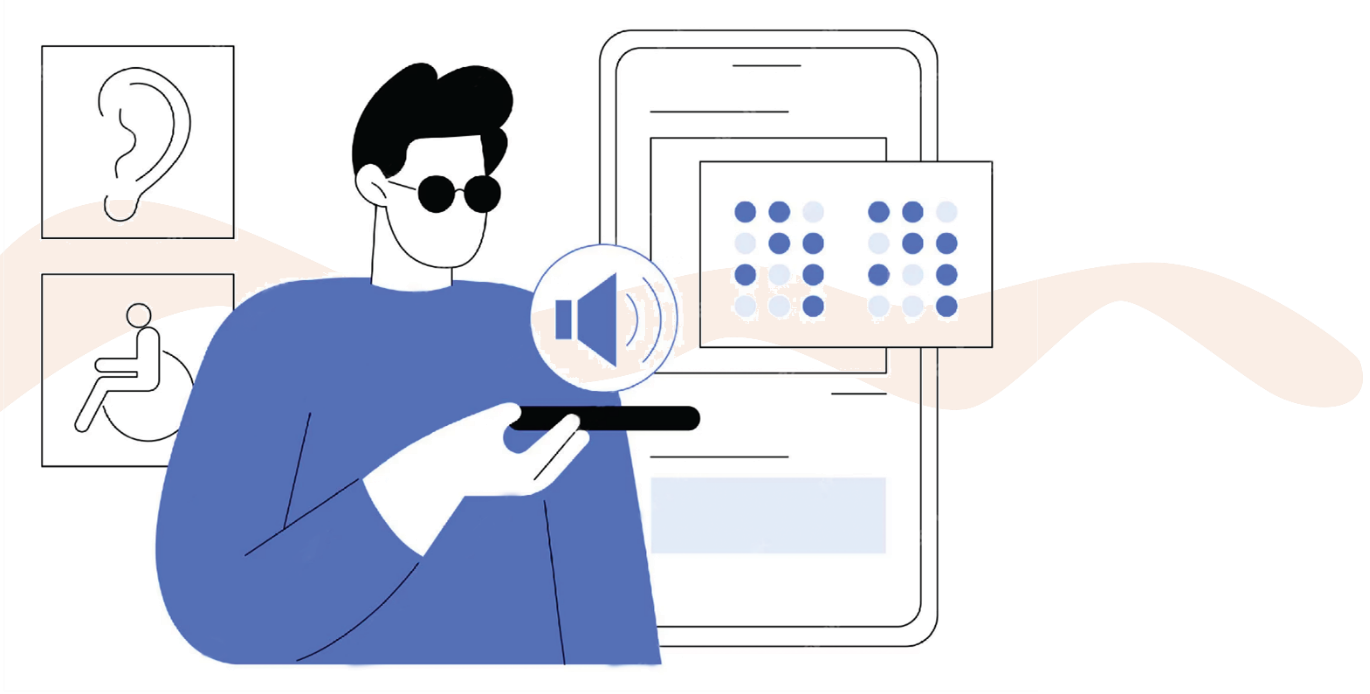

سیکھنا اور اگلے مراحل

اے ٹی صارف سروے نے ڈیٹا کی ایک متنوع رینج اکٹھا کی جس نے اے اے اے کیو کا استعمال کرتے ہوئے اے ٹی کی تشخیص کی گئی، اے ٹی کے لیے فنڈنگ کے سب سے عام اور مفید ذرائع کو سمجھنے کی کوشش کی گئی، اور سب سے اہم، اس ڈیٹا کو اکٹھا کرنا جس پر معذور افراد کے گروپوں کو کم سے کم رسائی حاصل تھی۔ اے ٹی کے لیے اور فیصلہ سازوں کے ساتھ اے ٹی پالیسی اور ڈیزائن کے استفادہ کنندگان کے پہلوؤں میں ان کی نمائندگی کم تھی۔ اکٹھا کیے گئے ڈیٹا کے ساتھ، ہمارا اگلا قدم اس معلومات کو اکٹھا کرنے کے لیے جوابات کا تجزیہ کرنا ہوگا۔

اس کے علاوہ، سروے نے جواب دہندگان کے باہمی زندگی کے تجربات کو سمجھنے پر توجہ مرکوز کی، جیسے کہ انسانی بحران کے حالات میں ہونا، یا کسی مقامی یا نسلی اقلیت سے تعلق رکھنا، دیگر امور کے ساتھ۔ ان تناظرات کے لیے ڈیٹاسیٹ کا تجزیہ کرنے سے اے ٹی اور اس کے اہم کردار کی مروجہ اور ممکنہ ضرورت کے بارے میں تقاطعاتی تناظر بھی روشن ہوجائیں گے۔

جبکہ اے ٹی سروے نے ایک ہزار سے زیادہ جوابات حاصل کیے جنہوں نے ڈیٹا کا ایک بھرپور، متنوع، وافر ماخذ، اور نقطہ نظر فراہم کیا اور وسیع پیمانے پر جواب دہندگان کے ساتھ مشاورت کی بنیاد کے طور پر کام کیا، وہی ایک گروپ ایسا تھا جس کی نمائندگی اتنی نہیں کی گئی تھی۔ بوڑھے جواب دہندگان کی کم نمائندگی کی گئی (76 سال سے زیادہ عمر کے 0.21٪، تصویر 2 دیکھیں)۔ اگلے اقدامات میں اس عمر گروپ کے افراد کو سروے کے طریقہ کار میں شامل کرنے کے طریقے شامل ہونے چاہئیے۔

جس طرح سے جواب دہندگان نے اس سروے میں معذور افراد کی خود شناخت کی تشریح کی (دیکھیں کہ کیا اے ٹی تک رسائی معذوراور غیر معذور اے ٹی صارفین کے لیے یکساں ہے) اُس نے معذوری کے تصور اور مخصوص نقص والے گروپوں کی تفہیم پر روشنی ڈالی۔ اے ٹی اسٹیک ہولڈرز خود شناخت کے اس مسئلے پر غور کیے بغیر اے ٹی کے ممکنہ اور موجودہ صارفین کی شناخت کے لیے واشنگٹن گروپ سیٹ آف کوئسچنس[17] جیسے ٹولز کا استعمال کرسکتے ہیں۔

آخر میں، جب کہ سروے نے جوابات کا ایک بڑا مجموعہ اکٹھا کیا، یہ موجودہ اور ممکنہ اے ٹی صارفین کی کل تعداد کے ایک منٹ کے حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک سے زیادہ اداکاروں کے ذریعہ صرف اچھی طرح سے ریسورس شدہ مطالعہ ہی ایک مضبوط اور زیادہ قابل اطلاق ڈیٹا بیس بنانے میں مدد کرے گا۔

---

[17] https://hhot.cbm.org/en/card/washington-group-questions

عکاسی

اے ٹی سروے کو شواہد کا ایک گروپ بنانے کے لیے بنایا گیا تھا جو اے ٹی کی وکالت کی کارروائی کی کوششوں پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرے گا۔ اکثر، معذور افراد کو اے ٹی ماحولیاتی نظام میں مساوی اسٹیک ہولڈرز کے طور پر نہیں سمجھا جاتا ہے، مختلف وجوہات کی بنا پر جن میں یہ تصور بھی شامل ہے لیکن ان تک محدود نہیں کہ ان کے پاس اے ٹی کے بارے میں ناکافی رابطہ اور سمجھ ہے۔ آئی ڈی اے اور جی ڈی آئی ہب کے تحقیقی طریقہ کار نے ایک ایسے عمل کی تعمیر پر توجہ مرکوز کی جس میں صلاحیت کی تعمیر، اور سروے میں باخبر اور موثر شرکت کو بہتر طور پر یقینی بنانے کے لیے تحقیقی کوششوں کو یکجا کیا جائے۔ مشاورت اور تحقیق کا یہ جامع اور شراکتی ماڈل ایک اہم کامیابی تھی، جس کا ثبوت جواب دہندگان کے گہرے اور اہم تاثرات اور سفارشات سے ملتا ہے۔ اس کے علاوہ، اس نے اس حقیقت کا ناقابل تردید ثبوت فراہم کیا کہ مناسب سرمایہ کاری اور رسائی کے ساتھ، معذور افراد، اور موجودہ اور ممکنہ اے ٹی صارفین سبھی تفتیشی، غیر خارجی تحقیق میں بامعنی طور پر حصہ لے سکتے ہیں اور ایک بڑے ماحولیاتی نظام میں اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اُن کے کئی کرداروں میں اے ٹی پر ایک باریک، جامع نقطہ نظر ہیں: بطور انسانی حق، کنزیومر گوڈ، اوراُن کے قومی انتظامیہ اور مقامی معیشتوں کے تناظر میں ایک فروغ پذیر صنعت کے طور پر۔

اس کے علاوہ، جواب دہندگان تسلیم کرتے ہیں کہ اے ٹی قومی اور بین الاقوامی دونوں سیاق کے اندر کثیر شعبہ جاتی تعاون کی ضرورت میں ایک منفرد کردار ادا کرتا ہے۔ ان کی سفارشات تمام شعبوں میں کارروائیاں فراہم کرتی ہیں نچلی سطح پر بیداری اور صلاحیت کی تعمیر سے لے کر اے ٹی تک رسائی کے تحفظ کے لیے قانونی ہم آہنگی تک، اے ٹی کی مالی اعانت سے لے کر اے ٹی کے درآمد، تیاری اور سپلائی چین کے نظام تک : ایک وسیع، مربوط اے ٹی حکمت عملی اور ماحولیاتی نظام کے تمام باہم جڑے ہوئے اجزاء۔

آخر میں، ان نتائج پر سب سے نمایاں عکاسی معذوری کی تحریک کی بنیادی حقیقت کی تصدیق کرتی ہے : معذور افراد ان کے لیے اور اس کے بارے میں کیے گئے فیصلوں میں مساوی اسٹیک ہولڈرز کے طور پر کام کر سکتے ہیں جب انہیں ایسا کرنے کے اختیار اور صلاحیت تک رسائی سے انکار نہیں کیا جاتا ہے، اور معاون ٹیکنالوجی کوئی رعایت نہیں ہے-

ضمیمہ 1 ٹیبلس

1 تمامی جواب دہندگان

A جواب دہندگان کی عالمی علاقائی تقسیم

علاقہ	جواب دہندگان کا فیصد
افریقی علاقے	31%
یورپی علاقے	28%
لاطینی امریکہ اور کیریبین	27%
ایشیائی علاقے	23%
اوشیانا	5%
شمالی امریکہ کے علاقے	2%

B جواب دہندگان کے ذریعہ سروے میں نمائندگی کئے گئے ممالک

پاکستان	انڈیا	روانڈا	کینیڈا	آسٹریلیا	اٹلی	کوٹ ڈی آئیوری (آئیوری کوسٹ)	جنوبی سوڈان	لائبیریا	شمالی مقدونیہ	رومانیہ	سینیگال	بوٹسوانا
کینیا	پانامہ	ملاوی	ٹوگو	پرتگال	برازیل	ساموا	اردن	مراکش	لتھوانیا	سیرا لیون	پیراگوئے	قطر
امریکا	کولمبیا	وینزویلا	عراق	کوسٹا ریکا	جمہوری جمہوریہ کانگو	جرمنی	تیونس	سویڈن	بینن	سلووینیا	صومالیہ	انڈونیشیا
پیرو	ہونڈورا س	ایتھوپیا	اسپین	چلی	نکاراگوا	لبنان	سری لنکا	امریکی ساموا	جاپان	لکسمبرگ	ہنگری	سعودی عرب
بنگلہ دیش	تنزانیہ	جنوبی افریقہ	گھانا	نیپال	نیوزی لینڈ	ڈنمارک	مالڈووا	چاڈ	سوئٹزرلی نڈ	تھائی لینڈ	افغانست ان	نائجر
گوئٹے مالا	میکسیکو	زامبیا	ایل سلواڈور	برونڈی	زمبابوے	کیمرون	یوراگوئے	ہیٹی	یونان	آسٹریا	آئس لینڈ	گیانا
یوگانڈا	آئرلینڈ	نائیجیریا	ایکواڈور	بیلجیم	ترکی	فن لینڈ	ناروے	بوسنیا اور ہرزیگوینا	تاجکستان	لیسوتھو	موزمبیق	آلینڈ جزائر
ارجنٹائنا	مصر	برکینا فاسو	فرانس	مالٹا	ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو	مالی	فجی	گامبیا	گینی	کمبوڈیا	فلپائن	بوٹسوانا

2 وہ جواب دہندگان جن کی شناخت معذور افراد کے طور پر ہوئی ہے۔

A جنس کے لحاظ سے

مرد	54%
عورت	44%
نہ کہنے کو ترجیح دینے والے۔	1%
دیگر	1%

B عمر کے گروپ کے لحاظ سے

18سے 35	51%
36سے 50	32%

50سے 65	16%
66سے 75	1.93%
اور اس سے 76زیادہ	0.14%

C. نسلی اقلیت کے طور پر شناخت کرنا

جی ہاں	30%
نہیں	63%
شاید	7%

D ایک مقامی شخص کے طور پر شناخت کرنا

جی ہاں	29%
نہیں	64%
شاید	6%

E علاقہ

شہری علاقہ	69%
دیہی علاقہ	18%
مضافاتی علاقہ	13%

F معذوری کی قسمیں

جسمانی معذوری کا شکار شخص	34%
بصری معذوری کا شکار شخص	16%
ذہنی معذوری کا شکار شخص	10%
بہرا شخص	10%
ایسا شخص جسے سننے میں مشکل ہوتی ہے۔	3%
نفسیاتی معذوری کا شکار شخص	2%
دماغی فالج کا شکار شخص	2%
آٹسٹک شخص	2%
البینیزم کا شکار شخص	1%
بہرا اندھا شخص	1%
ایک سے زیادہ معذوری والا شخص	12%
نہ کہنے کو ترجیح دینے والا	2%
دیگر	6%

G معذور افراد کے مختلف گروہوں کے لیے اے ٹی تک رسائی کی ریٹنگ .

اے ٹی تک رسائی کی آسانی کی ریٹنگ	مردوں کے لئے	خواتین کے لئے	دیگر جنسوں کے لیے	نوجوانوں کے لیے	درمیانی عمر کے افراد لیے	بزرگ افراد کے لیے	کم آمدنی والے افراد کے لیے	زیادہ آمدنی والے افراد کے لیے	دیہی علاقوں کے لوگوں کے لیے	شہری علاقوں کے افراد کے لیے
رسائی بہت آسان ہے۔	16%	13%	13%	15%	12%	14%	12%	43%	13%	16%
رسائی آسان ہے۔	16%	12%	10%	14%	12%	10%	6%	25%	6%	20%
نیوٹرل	28%	22%	18%	28%	27%	18%	7%	17%	13%	34%
رسائی مشکل ہے۔	21%	25%	21%	22%	28%	23%	18%	6%	21%	18%
رسائی حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔	18%	28%	37%	22%	21%	36%	57%	9%	48%	12%

3 وہ جواب دہندگان جن کی شناخت معذور افراد کے طور پر نہیں ہوئی۔

A جنس کے لحاظ سے

مرد	34%
عورت	65%
نہ کہنے کو ترجیح دینے والے	1%

B عمر کے گروپ کے لحاظ سے

18سے 35	30.4%
36سے 50	38.4%
50سے 65	24.5%
66سے 75	6.3%
76اور اس سے زیادہ	0.4%

C مقامی شخص کے طور پر شناخت کرنا

جی ہاں	35%
نہیں	62%
نہ کہنے کو ترجیح دینے والے	3%

D علاقہ

شہری علاقہ	75%
مضافاتی علاقہ	14%
دیہی علاقہ	11%

E اے ٹی استعمال کیا گیا

چشمہ	40%
متفرق اصلاح شدہ آلات	11%
چھڑی	8%
بڑا پرنٹ	6%
وہیل چیئر	6%
کمپیوٹر	5%
اسمارٹ فون	5%
کلوزڈ کیپشننگ	5%
کچھ نہیں	5%
بریل سافٹ وئیر	3%
اسکرین ریڈرز	3%
دوائیاں	2%
سی پی اے پی	2%

ضمیمہ 2

اے اے اے کیو فریم ورک پر سادہ ٹی-ٹیسٹ کے نتائج، معذور اور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اوسط کا موازنہ جنہوں نے سوالات کا 'ہاں' میں جواب دیا۔

ٹی-ٹیسٹ: غیر مساوی تغیرات کو فرض کرنے والے دو نمونے۔		
	121	*50*
اوسط	169.5	78.875
فرق	6206.57143	806.125
مشاہدات	8	8
مفروضہ اوسط فرق	0	
ڈی ایف	9	
ٹی شماریات	3.06090953	
P(T<=t) ون ۔ ٹیل	0.00677584	
ٹی کریٹیکل ون ۔ ٹیل	3.24983554	
P(T<=t) ٹو ۔ ٹیل	**0.01355168**	
ٹی کریٹیکل ٹو ۔ ٹیل	3.68966239	

تشریح

اوسط:

پہلے گروپ کا اوسط (8 مشاہدات کے ساتھ) 169.5 ہے۔

دوسرے گروپ کا اوسط (8 مشاہدات کے ساتھ بھی) 78.875 ہے۔

فرق:

پہلے گروپ کا فرق 6206.571429 ہے۔

دوسرے گروپ کا فرق 806.125 ہے۔

مفروضہ اوسط فرق:

ٹی-ٹیسٹ 0 مفروضہ اوسط فرق فرض کرتا ہے۔

ڈگری آف فریڈم (ڈی ایف):

ٹی ٹیسٹ کے لیے ڈگری آف فریڈم 9 ہیں۔

ٹی شماریات:

شمار شدہ ٹی- شماریات 3.06090953 ہے۔

ون ـ ٹیل اور ٹو ـ ٹیل پی- ویلیوز:

ون ـ ٹیل (صفر فریضیہ کو فرض کرتے ہوئے، مشاہدہ کے مطابق ٹی ویلیو حاصل کرنے کا امکانP(T<=t) ہے۔ 0.006775839)

ٹو ـ ٹیل (مشاہدہ سے کہیں زیادہ یا انتہائی کے طور پر ٹی ویلیو حاصل کرنے کا امکان P(T<=t) 0.013551678 ہے۔

ٹی کریٹیکل ویلیوز:

5% سگنیفکنس لیول (df=9) پر ون ـ ٹیلڈ ٹیسٹ کے لیے ٹی کریٹیکل ویلیو3.249835542ہے۔

5% سگنیفکنس لیول (df=9) پر ٹو ـ ٹیلڈ ٹیسٹ کے لیے ٹی کریٹیکل ویلیو3.689662392ہے۔

تشریح:

ٹی- شماریات (3.06090953) ون ـ ٹیلڈ اور ٹو ـ ٹیلڈ دونوں ٹیسٹوں کے لیے کریٹیکل ویلیو سے زیادہ ہے۔

پی-ویلیوز نسبتاً چھوٹے ہیں، جو صفر مفروضہ کے خلاف ثبوت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

نتیجہ:

ہم صفر مفروضے کو مسترد کرتے ہیں۔

اس بات کے سُجھاؤ کا ثبوت موجود ہے کہ دونوں گروہوں کے اوسط نمایاں طور پر مختلف ہیں۔

فرق کی سمت (زیادہ یا چھوٹی) کا اندازہ ٹی- شماریات کے نشان کی بنیاد پر لگایا جاسکتا ہے۔

مختصر طور پر، ٹی-ٹیسٹ دو گروہوں کے اوسط کے درمیان ایک اہم فرق کی نشاندہی کرتا ہے، اور یہ فرق صرف بے قرعہ اندازی امکان سے واقع ہونے کا قیاس نہیں ہے۔

اے اے اے کیو فریم ورک پر سادہ ٹی-ٹیسٹ کے نتائج، معذور اور غیر معذور جواب دہندگان کے درمیان اوسط کا موازنہ جنہوں نے سوالات کا 'نہیں' میں جواب دیا۔

ٹی-ٹیسٹ: غیر مساوی تغیرات کو فرض کرنے والے دو نمونے۔		
	343	*91*
اوسط	407.625	106.25
فرق	13755.6964	1454.78571
مشاہدات	8	8
مفروضہ اوسط فرق	0	
ڈی ایف	8	
ٹی شماریات	6.91163391	
P(T<=t) ون ۔ ٹیل	6.1538E-05	
ٹی کریٹیکل ون ۔ ٹیل	3.35538733	
P(T<=t) ٹو ۔ ٹیل	**0.00012308**	
ٹی کریٹیکل ٹو ۔ ٹیل	3.83251869	

تشریح

اوسط:

پہلے گروپ کا اوسط (8 مشاہدات کے ساتھ) 407.625ہے

دوسرے گروپ کا اوسط (8 مشاہدات کے ساتھ بھی) 106.25 ہے۔

فرق:

پہلے گروپ کا فرق 13,755.69643 ہے۔

دوسرے گروپ کا فرق 1,454.785714 ہے۔

مفروضہ اوسط فرق:

ٹی-ٹیسٹ 0 مفروضہ اوسط فرق فرض کرتا ہے۔

ڈگری آف فریڈم (ڈی ایف):

ٹی ٹیسٹ کے لیے ڈگری آف فریڈم 8 ہیں۔

ٹی شماریات:

شمار شدہ ٹی- شماریات 6.911633908 ہے۔

ون ـ ٹیل اور ٹو ـ ٹیل پی- ویلیوز:

ون ـ ٹیل (صفر فریضیہ کو فرض کرتے ہوئے، مشاہدہ کے مطابق ٹی ویلیو حاصل کرنے کا امکانP(T<=t))

بہت چھوٹا:6.15381E-05 (یا 0.0000615381) ہے۔

P(T<=t)ٹو ٹیل (مشاہدہ سے کہیں زیادہ یا انتہائی کے طور پر ٹی ویلیو حاصل کرنے کا امکان)

بھی بہت کم :0.000123076 (یا 0.000123076) ہے۔

ٹی کریٹیکل ویلیوز:

5% سگنیفکنس لیول (df=8) پر ون ـ ٹیلڈ ٹیسٹ کے لیے ٹی کریٹیکل ویلیو3.355387331ہے۔

5% سگنیفکنس لیول (df=8) پر ٹو ـ ٹیلڈ ٹیسٹ کے لیے ٹی کریٹیکل ویلیو3.832518685ہے۔

تشریح:

ٹی- شماریات (6.911633908) ون ـ ٹیلڈ اور ٹو ـ ٹیلڈ دونوں ٹیسٹوں کے لیے کریٹیکل ویلیو سے زیادہ ہے۔

پی-ویلیوز نسبتاً چھوٹے ہیں، جو صفر مفروضہ کے خلاف مضبوط ثبوت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

نتیجہ:

ہم صفر مفروضے کو مسترد کرتے ہیں۔

اس بات کا مضبوط ثبوت موجود ہے کہ دونوں گروہوں کا اوسط نمایاں طور پر مختلف ہیں۔

فرق کی سمت (زیادہ یا چھوٹی) کا اندازہ ٹی- شماریات کے نشان کی بنیاد پر لگایا جاسکتا ہے۔

مختصر طور پر، ٹی-ٹیسٹ دو گروہوں کے اوسط کے درمیان ایک اہم فرق کی نشاندہی کرتا ہے، اور یہ فرق صرف بے قرعہ اندازی امکان سے واقع ہونے کا قیاس نہیں ہے۔

IDA
International Disability Alliance

ADF African Disability Forum

AOPD
المنظمة العربية للأشخاص ذوي الإعاقة

ASEAN Disability Forum

DSi Down Syndrome International

European Disability Forum

International Federation of Hard of Hearing People

IFSBH International Federation for Spina Bifida and Hydrocephalus

Inclusion international

RIADIS
Red Latinoamericana de Organizaciones No Gubernamentales de Personas con Discapacidad y sus Familias

Pacific Disability Forum

World Blind Union

World Federation of the Deafblind WFDB

World Federation of the Deaf

World Network of Users and Survivors of Psychiatry